مفتی محمد تقی عثمانی

مکتبہ معارف القرآن کراچی
(Quranic Studies Publishers)

فہرست مضامین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں ۲۸

حج و عمرہ سے متعلق دعائیں ۸۳

صبح و شام کے خاص خاص اذکار جو معمول میں شامل کرنے چاہئیں ۱۳۵

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ مَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

اما بعد! اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا وہ عجیب و غریب عمل ہے جس میں ایک طرف بندے کی حاجتیں پوری ہوتی اور مرادیں بر آتی ہیں، اور دوسری طرف وہ بذاتِ خود ایک عظیم عبادت ہے جس پر اجر و ثواب ملتا ہے۔ کون انسان ہے جس کو اپنی زندگی میں ہر روز بیسیوں حاجتیں پیش نہ آتی ہوں؟ لیکن مادے اور اسباب میں منہمک انسان ان حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے صرف ظاہری اسباب کا سہارا لیتا ہے اور اپنی ساری سوچ بچار اور دوڑ دھوپ انہی ظاہری اسباب پر مرکوز کئے رکھتا ہے۔ چنانچہ اگر کوئی شخص خود یا اس کا کوئی عزیز بیمار ہو جائے تو آج کل زیادہ فکر اور توجہ علاج کی طرف ہوتی ہے، لیکن یہ خیال کم لوگوں کو آتا ہے کہ کوئی علاج اللہ تعالیٰ کی اجازت اور مشیت کے بغیر کارگر نہیں ہو سکتا، لہٰذا علاج کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ ہی سے صحت اور شفا مانگنی چاہئے۔

اسی طرح اگر کوئی شخص بے روزگار ہے یا مقروض ہے تو روزگار کے حصول یا قرض کی ادائیگی کے لئے ظاہری وسائل تو اہمیت کے ساتھ بروئے کار لائے جاتے ہیں، لیکن کم لوگ ہیں جو ان وسائل کے ساتھ ساتھ دعاؤں کا بھی اہتمام کریں۔

لیکن جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے حقیقت شناس نگاہ عطا فرمائی ہے وہ جانتے ہیں کہ اس کائنات میں کوئی پتہ ہمارے خالق و مالک کی اجازت اور مشیت کے بغیر نہیں ہل سکتا، لہٰذا وہ اسباب کو اختیار تو ضرور کرتے ہیں لیکن بھروسہ اللہ پر رکھتے ہیں اور وسائل و اسباب کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ ہی سے دعاؤں کا اہتمام کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ایسے رحیم و کریم ہیں کہ وہ نہ صرف بندوں کی دعائیں سنتے ہیں، بلکہ ان سے جتنی زیادہ دعا کی جائے، وہ بندے کو اپنی خوشنودی سے اتنا ہی زیادہ نوازتے ہیں، اور ہر دعا پر عبادت کا اجر و ثواب عطا فرماتے ہیں، اور جو بندہ اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا اس سے ناراض ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے دعا مانگنے کے لئے کوئی خاص الفاظ متعین نہیں فرمائے، بلکہ ہر انسان کو یہ سہولت عطا فرمائی ہے کہ وہ اپنی جس جائز حاجت کو چاہے، اپنے پروردگار سے اپنی زبان اور اپنے انداز میں مانگ سکتا ہے، اس کے لئے نہ کوئی خاص الفاظ متعین ہیں، نہ کوئی خاص وقت، بلکہ اپنے آپ کو پکارنا اللہ تعالیٰ نے اتنا آسان کردیا ہے کہ بندہ جب چاہے، براہِ راست اپنی ضرورت اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے الفاظ میں پیش کرسکتا ہے۔

لیکن ہر انسان کو مانگنے کا سلیقہ بھی نہیں آتا اور نہ بسا اوقات یہ خیال ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کیا کیا چیزیں مانگی جائیں؟

لہٰذا قرآن و حدیث میں دین و دنیا کے ہر مقصد کے لئے بہترین دعائیں خود ہی سکھا دی گئی ہیں، تاکہ انسان وقتاً فوقتاً انہیں مانگ کر اپنی صلاح و فلاح کا سامان کر سکے۔ جو باتیں ان دعاؤں میں مانگی گئی ہیں وہ تو عظیم ہیں ہی، لیکن جن الفاظ میں وہ مانگی گئی ہیں، ان میں بذاتِ خود بڑی تاثیر اور بڑا نور ہے، اور تجربہ یہ ہے کہ ان دعاؤں کا کثرت سے ورد رکھنے سے انسان روحانی ترقی کی منزلیں اتنی جلدی طے کرتا ہے کہ بڑے بڑے مجاہدوں اور ریاضتوں سے وہ فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔

اسی لئے بہت سے علمائے دین اور بزرگوں نے ان دعاؤں کو مختصر کتابچوں میں مرتب کر دیا ہے، تاکہ مسلمان مختصر وقت میں ان دعاؤں کو یاد کر سکیں یا وقتاً فوقتاً ان کتابچوں کی مدد سے ان دعاؤں سے فائدہ اٹھا سکیں۔

اپنے بعض احباب کی فرمائش پر احقر نے بھی تحصیلِ سعادت کے لئے ایسی مختصر دعاؤں کا یہ مجموعہ مرتب کر دیا ہے جو بہ آسانی یاد کی جا سکیں، اور انہیں ہر شخص اپنے معمولات میں شامل کر سکے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو بھی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائیں، اور اسے احقر کے لئے، ناشر کے لئے اور تمام قارئین کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائیں، آمین

[illegible]

محمد تقی عثمانی

قرآنی دعائیں

سب سے پہلے یہاں وہ دعائیں ذکر کی جاتی ہیں جو خود قرآن کریم میں مذکور ہیں۔

جامع ترین دعا

دنیا و آخرت کے تمام مقاصد کے لئے شاید سب سے جامع دعا یہ ہے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرۃ: ۲۰۱)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی اچھائی، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایئے۔

دعائے مغفرت

جب کبھی کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہئے۔ یہ وہ دعا ہے جو خود اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی غلطی کی معافی مانگنے کے لئے سکھائی تھی، اور اسی کی بناء پر ان کی توبہ قبول ہوئی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ.

(الاعراف: ۲۳)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اور اگر آپ نے ہماری بخشش نہ کی اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

اسی طرح اپنے لئے مغفرت مانگنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ مختصر دعا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو تلقین فرمائی ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ.

(المؤمنون: ۱۱۸)

ترجمہ: اے میرے پروردگار مغفرت فرمایئے اور رحم فرمایئے، آپ سب سے بہتر رحم کرنے والے ہیں۔

یہ دعا اکثر چلتے پھرتے بھی پڑھتے رہنا چاہئے۔

نیز یہ دعائیں بھی اسی مقصد کے لئے ہیں۔

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ. (البقرہ: ۲۸۶)

ترجمہ: اور ہمیں معاف فرمایئے اور ہماری بخشش کر دیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے، آپ ہمارے کارساز ہیں، لہٰذا کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمایئے۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے اور ہماری برائیوں کا کفارہ کر دیجئے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ۔ (الاعراف:۱۵۵)

ترجمہ: آپ ہمارے کارساز ہیں، ہمیں ہماری مغفرت فرمائیے اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں۔

اپنے لئے ہدایت کی دعا

اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے ہدایت کی دعا بھی مانگتے رہنا چاہیے تاکہ عقیدے اور عمل دونوں کی گمراہی سے محفوظ رہ سکیں، اس کے لئے یہ قرآنی دعائیں ورد میں رکھی جا سکتی ہیں:

رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا۔ (الکہف:۱۰)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں خاص اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، اور ہمارے تمام کاموں میں ہمارے لئے ہدایت کے اسباب پیدا فرما دیجئے۔

مذکورہ بالا دعا ہر ان موقع پر بھی پڑھنی چاہئے جب انسان کسی کشمکش میں ہو اور صحیح فیصلہ نہ کر پا رہا ہو۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

(آل عمران:۸)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا ہونے دیجئے جبکہ آپ پہلے ہمیں ہدایت دے چکے اور ہمیں خاص اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے۔ بے شک آپ بہت عطا کرنے والے ہیں۔

بیماری سے شفایابی کی دعا

جب انسان کسی سخت بیماری میں مبتلا ہو تو یہ دعا بکثرت مانگتے رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کی تکلیف اسی دعا کی برکت سے دور فرمائی تھی۔

أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ.

(الانبیاء:۸۳)

ترجمہ: (اے اللہ) مجھے تکلیف نے آلیا ہے، اور آپ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

جب گناہ کا شوق پیدا ہو

جب کسی گناہ کا داعیہ دل میں پیدا ہو تو یہ دعا مانگنی چاہئے۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ

(الاعراف۔۱۲۶)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر نازل فرمایئے اور ہمیں فرمانبردار ہونے کی حالت میں موت دیجئے۔

یہ دعا ایسے وقت بھی پڑھنی چاہئے جب کوئی مصیبت پہنچے اور اس کی وجہ سے دل بے تاب ہو یا کسی طاقت ور دشمن سے مقابلہ ہو۔

اپنے اور اپنی اولاد کے لئے نماز کی پابندی

اپنے اور اپنی اولاد کو نماز کا پابند بنانے کے لئے یہ دعا کثرت سے مانگنی چاہئے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ۔ (ابراہیم)

ترجمہ۔ اے میرے پروردگار! مجھے نماز کا پابند بنا دیجئے اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول فرمائیے۔

اپنے لئے اولاد کی دعا

جس شخص کی اولاد نہ ہو یا نرینہ اولاد نہ ہو وہ یہ دعا کثرت سے

مانگا کرتے تھے۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ.

(الانبیاء: ۸۹)

ترجمہ — اے میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑ دیجئے، اور آپ بہترین وارث ہیں۔

گھر والوں اور اولاد کی نیکی اور سعادت مندی کے لئے

شوہر، بیوی اور اولاد کی نیکی، سعادت مندی اور ان کے ساتھ خوشگوار تعلقات کے لئے یہ دعا مانگی جائے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا.

(الفرقان: ۷۴)

ترجمہ — اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے شوہروں، بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمائیے، اور ہمیں متقیوں کا سربراہ بنا دیجئے۔

والدین کے لئے دعائے خیر

والدین کے لئے، خواہ وہ زندہ ہوں یا انتقال کر گئے ہوں، قرآن کریم نے یہ دعا سکھائی ہے۔

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۔

(الاسراء:۲۴)

ترجمہ۔ اے میرے پروردگار! ان دونوں پر رحم کیجئے، جیسے انہوں نے مجھے بچپن کی حالت میں پالا تھا۔

جب کوئی نیا کام شروع کرے یا کسی نئی جگہ میں داخل ہو

جب کوئی نیا کام شروع کیا جائے یا کسی نئی جگہ داخل ہو تو انجام کی بہتری کے لئے یہ دعا قرآن کریم نے سکھائی ہے۔

رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا۔ (الاسراء:۸۰)

ترجمہ۔ اے میرے پروردگار! مجھے سچائی کے ساتھ داخل کیجئے اور سچائی کے ساتھ نکالئے، اور میرے لئے خاص اپنے پاس سے مدد کرنے والی طاقت عطا فرمائیے۔

جب کسی سواری پر سوار ہو

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ ذکر قرآن کریم میں سکھایا گیا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ

مُقْرِنِيْنَ۔ (الزخرف:۱۳)

ترجمہ۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کردیا اور ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے۔

جب سواری کسی منزل پر ٹھہرنے لگے

جب سواری کسی ایسی جگہ ٹھہرنے لگے جہاں انسان کو اُترنا ہے خواہ تھوڑی دیر کے لئے اترنا ہو یا زیادہ دیر کے لئے، اس وقت یہ دعا کی جائے:

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔ (المؤمنون:۲۹)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے برکت والی جگہ پر اُتاریئے اور آپ سب سے بہتر اُتارنے والے ہیں۔

قرآن کریم میں ہے کہ یہ دعا حضرت نوح علیہ السلام نے اس وقت مانگی تھی جب ان کی کشتی خشکی پر لگنے والی تھی۔ آج کل خاص طور سے ہوائی جہاز کے نیچے اُترتے وقت بھی یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

ظالم کے شر سے حفاظت کے لئے

جس کسی ظالم شخص سے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اس کے شر سے حفاظت کے لئے یہ دعا مانگی جائے:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔

(یونس: ۸۵)

ترجمہ۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کا تختۂ مشق نہ بنائیے۔

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ۔

(العنکبوت: ۳۰)

ترجمہ۔ اے میرے پروردگار! فساد پھیلانے والوں کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے۔

اطمینانِ قلب اور کام کی سہولت کے لئے

جب کسی مسئلے میں اطمینان نہ ہو رہا ہو، یا کسی طالبِ علم کو اپنا سبق سمجھ میں نہ آ رہا ہو تو یہ دعا کرے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ۔

(طٰہٰ: ۲۵، ۲۶)

ترجمہ۔ اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دیجئے اور میرے کام کو آسان کر دیجئے۔

کسی کو تقریر کرنی ہو یا درس دینا ہو یا کوئی مضمون لکھنا ہو تو مذکورہ بالا دعا کے ساتھ یہ بھی اضافہ کرے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي يَفْقَهُوْا قَوْلِي.

(طٰہٰ: ۲۷)

ترجمہ:۔ اور میری زبان سے گرہ کھول دیجئے، تاکہ یہ لوگ میری بات سمجھ لیں۔

حصولِ علم کے لئے

علم کے حصول اور اس کی زیادتی کے لئے قرآن کریم نے یہ دعا سکھائی ہے:۔

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا. (طٰہٰ: ۱۱۴)

ترجمہ:۔ اے میرے پروردگار! میرے علم میں اضافہ کر دیجئے۔

شیطانی وساوس اور خیالات سے حفاظت کے لئے

ہر انسان کو اپنی زندگی میں بہت سے وسوسے اور برے برے خیالات آتے ہیں، جب تک وہ انسان کو کسی گناہ میں مبتلا نہ کر دیں، ان سے گھبرانا نہیں چاہئے اور یہ دعا بکثرت کرنی چاہئے:۔

رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ. وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ.

(المؤمنون: ۹۷)

ترجمہ:۔ اے میرے پروردگار! میں شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور میرے پروردگار! میں

اس بات سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ یہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

ہر مشکل سے نجات اور پریشانی دُور کرنے کے لئے

جب آدمی کسی مشکل میں گھرا ہوا ہو یا اسے کوئی پریشانی درپیش ہو یا وہ بے وسیلہ ہو تو یہ دُعا کرے:۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ۔
(القصص:۲۴)

ترجمہ:۔ اے میرے پروردگار! میں اپنے لئے آپ کی نازل کی ہوئی ہر بھلائی کا محتاج ہوں۔

قرآن کریم میں ہے کہ یہ دُعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس وقت مانگی تھی جب وہ فرعون اور اس کے کارندوں کے ظلم سے نجات پانے کے لئے مصر سے فرار ہو کر مدین پہنچے تھے اور وہاں بظاہر ان کا کوئی پرسانِ حال نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس دُعا کی برکت سے ان کی ملاقات حضرت شعیب علیہ السلام سے کرائی اور ان کی خوشگوار زندگی کا آغاز ہوا۔

جب کوئی نعمت میسر ہو

جب انسان کو کوئی نعمت میسر آئے اور خوشحالی نصیب ہو تو یہ دُعا کرنی چاہئے:۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي
عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ (النمل ۱۹)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دیجئے کہ آپ نے جو نعمت مجھے عطا فرمائی ہے اور میرے والدین کو عطا فرمائی ہے اس پر شکر ادا کروں، اور ایسا نیک عمل کروں جو آپ کو پسند ہو اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل فرمائیے۔

جب مغلوب ہونے لگے

جب کوئی شخص کسی دشمن سے، نفس و شیطان سے یا ماحول کے اثرات سے مغلوب ہونے لگے تو یہ دعا مانگے:

أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ (القمر ۱۰)

ترجمہ: میں مغلوب ہو رہا ہوں تو (اے پروردگار!) میری مدد کیجئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دعائیں احادیث میں منقول ہیں، ان کے سرسری مطالعے ہی سے انسان اس نتیجے پر پہنچے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یہ دعائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بطورِ خاص القا فرمائی گئی ہیں، کیونکہ کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی ہدایت و توفیق کے بغیر ایسی پُر اثر اور جامع دعائیں نہیں مانگ سکتا۔

ان دعاؤں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ دعائیں ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص خاص مواقع پر موقع کی مناسبت سے مانگی ہیں، اور دوسری وہ دعائیں ہیں جو عمومی نوعیت کی ہیں اور کسی خاص موقع سے متعلق نہیں ہیں۔ پہلی قسم کی دعائیں ایک انسان کے لئے اپنے خالق و مالک سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کا نہایت آسان اور مجرب نسخہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری بھلائی کے لئے ہمیں حکم دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کیا کریں، لیکن ایک انسان جو اپنی معاشی ضروریات پوری کرنے کا بھی محتاج ہے، بسا اوقات دنیوی مصروفیات میں لگ کر ذکر اللہ کی نعمت سے محروم ہو جاتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس محرومی سے بچانے

بچے کے لئے صبح وشام کے مختلف کاموں کے وقت خاص خاص ذکر اور دعائیں تلقین فرمائی ہیں۔ یہ دعائیں دنیا و آخرت کے تمام مقاصد کے حصول کے لئے بہترین دعائیں ہیں۔ اس کے علاوہ ان کا بہترین فائدہ یہ ہے کہ انسان اپنی روزمرہ کی مصروفیات کے دوران بھی کوئی کام روکے بغیر ذکر اللہ کی نعمت سے فیضیاب ہوتا ہے، اور اس طرح تعلق مع اللہ میں ترقی ہوتی رہتی ہے اور یہ دنیوی مصروفیات بھی عبادت بن جاتی ہیں۔ لہٰذا ان دعاؤں کو خاص طور پر یاد کر کے انہیں اپنے معمول میں شامل کرنا چاہئے، اور بچوں کو شروع ہی سے یاد کرا کر انہیں حسب موقع مانگنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ ان میں سے اکثر دعائیں خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، لیکن بعض ایسی دعائیں بھی درج کی جا رہی ہیں جو بعض صحابہ کرامؓ یا تابعینؒ سے منقول ہیں۔ یہ دعائیں ذیل میں درج کی جا رہی ہیں۔

نیند سے بیدار ہوتے وقت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی بخشی، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

تہجد کے لئے اٹھتے وقت

جب تہجد کی نماز کے لئے بستر سے اٹھیں تو یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (بخاری و مسلم)

ترجمہ:۔ اے اللہ! ہر تعریف آپ ہی کے لئے ہے، آپ

آسمانوں، زمین اور ان کی مخلوقات کو وجود میں لانے والے
ہیں، آپ ہی کے لئے حمد ہے، آپ آسمانوں، زمین اور ان کی
مخلوقات کا نور ہیں، اور آپ ہی کے لئے حمد ہے، آپ
آسمانوں، زمین اور ان کی مخلوقات کے بادشاہ ہیں، اور آپ
ہی کے لئے حمد ہے، آپ حق ہیں، آپ کا وعدہ حق ہے، آپ
کی ملاقات حق ہے، آپ کی بات حق ہے، جنت حق ہے
دوزخ حق ہے، سارے انبیاء حق ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق
ہیں، قیامت حق ہے، اے اللہ! میں نے آپ ہی کی اطاعت
کی ہے، آپ ہی پر ایمان لایا ہوں، آپ ہی پر بھروسہ کیا ہے،
آپ ہی کی طرف رجوع ہوا ہوں، آپ ہی کی مدد سے (اپنے
مخالفین کا) مقابلہ کیا، اور آپ ہی کو میں نے فیصلہ سونپا، پس
میرے اگلے پچھلے گناہ بخش دیجئے، جو کیا میں نے چھپ کے وہ
بھی اور جو علانیہ کئے وہ بھی اور وہ گناہ بھی جنہیں آپ مجھ
سے زیادہ جانتے ہیں، آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں، اور
آپ ہی پیچھے کرنے والے ہیں، معبود تنہا آپ ہی ہیں اور
آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

بیت الخلاء جاتے وقت

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں اور بائیں
پاؤں سے داخل ہوں:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (بخاری و ترمذی)

ترجمہ:- اے اللہ! میں خبیث شیاطین سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، خواہ وہ نر ہوں یا مادہ۔

بیت الخلاء سے نکلتے ہوئے

بیت الخلاء سے نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے باہر نکالیں، پھر یہ دعا پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ غُفْرَانَکَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے گندگی دور کی اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔

یا یہ دعا پڑھیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰی عَلَیَّ قُوَّتَهٗ وَدَفَعَ عَنِّیْ اَذَاهُ۔ (ابن السنی و طبرانی)

ترجمہ:- تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے کھانے کا لذیذ ذائقہ عطا فرمایا، اور جس کی قوت کو میرے جسم میں باقی رکھا، اور اس کے ضرر رساں حصے کو مجھ سے دور کر دیا۔

یا یہ دعا پڑھیں:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَمْسَکَ عَلَیَّ مَا یَنْفَعُنِیْ وَدَفَعَ عَنِّیْ مَا یُؤْذِیْنِیْ۔ (دار قطنی)

ترجمہ۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے لئے (کھانے کا) نفع بخش حصہ باقی رکھا اور جو چیز مجھے تکلیف پہنچانے والی تھی وہ دور کر دی۔

وضو کے دوران

وضو کرتے وقت پہلے بسم اللہ پڑھیں، پھر وضو کے دوران یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ (نسائی، عمل الیوم واللیلۃ)

ترجمہ۔ اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرما دیجئے، میرے گھر میں وسعت عطا فرما دیجئے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما دیجئے۔

وضو کے بعد

وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھا کر یہ کلمات کہے یا پڑھے:۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور ان کے رسول ہیں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کر لیجئے۔

بعض روایات میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا فرماتے تھے:۔

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔

(مستدرک حاکم)

ترجمہ:۔ اے اللہ! آپ پاک ہیں، میں آپ کی حمد کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت کا طلبگار ہوں، اور آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

غسل سے پہلے

جب غسل کے ارادے سے غسل خانے میں جائیں تو داخل ہونے

سے پہلے یہ دعا کریں کہ:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ۔

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص:۸۵)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ سے جنت مانگتا ہوں اور دوزخ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

جب صبح صادق طلوع ہو

جب صبح ہو جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہئے، اگر کوئی شخص صبح صادق کے بعد بیدار ہوا ہو تو جب بھی بیدار ہو یہ دعا پڑھ سکتا ہے:-

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

(ترمذی)

ترجمہ:- اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ہوئی، آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے، اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

نیز یہ دعا بھی صبح ہونے کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ،

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ.

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی، اے اللہ! میں اس دن کی اور اس کے بعد کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں اور اس دن کے اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بھلائی، اس کی فتح و کامیابی، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں۔

نیز یہ دعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَأَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَآخِرَهٗ نَجَاحًا، أَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(حصن حصین)

ترجمہ: یا اللہ! اس دن کے اول حصے کو نیکی بنا دیجئے، درمیانی حصے کو فلاح کا ذریعہ اور آخری حصے کو کامیابی، یا ارحم الراحمین! دنیا و آخرت کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت

مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں مسجد میں لے جائیں اور یہ دعا پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام ہو۔ اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

جب سورج طلوع ہو

جب آفتاب نکل آئے یہ کلمات کہنے چاہئیں:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا. (مسلم)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں معاف فرما کر یہ دن ہمیں عطا فرمایا، اور ہمیں ہمارے گناہوں کی پاداش میں ہلاک نہیں کیا۔

مسجد سے باہر نکلتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

ترجمہ:- اللہ کے نام سے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام ہو یا اللہ میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

پھر یہ دعا پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ۔ (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ مجھے شیطان سے بچائیے۔

اذان کی آواز سن کر

جب اذان کی آواز سنے تو جو کلمات مؤذن کہتا جائے وہی کلمات خود بھی دہراتے جائیں، البتہ "حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ" اور "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کے جواب میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" کہنا چاہیے، اذان کے ختم پر یہ دعا پڑھنی چاہیے:-

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَاِِنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَاِِنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ (بخاری و بیہقی)

ترجمہ:- اے اللہ! جو اس مکمل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کا مالک ہے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام وسیلہ عطا فرما، اور فضیلت عطا فرما، اور ان کو مقام محمود پر فائز فرما جس کا

آپ نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں فرماتے۔

نیز اذان کے بعد یہ دعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اللہ کو پروردگار، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول اور اسلام کو (اپنا) دین ماننے پر راضی اور مطمئن ہو گیا۔

نمازِ فجر کو جاتے وقت

جب گھر سے نمازِ فجر پڑھنے کے لئے چلے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا فَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا

وَاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔

(صحیح مسلم)

ترجمہ- یا اللہ! میرے دل میں نور عطا فرمایئے، اور میری آنکھ میں نور، میری سماعت میں نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے اوپر نور، میرے نیچے نور، میرے سامنے نور، میرے پیچھے نور، اور میرے لئے نور مقرر فرما دیجئے، اور میرے نور کو عظیم بنا دیجئے، یا اللہ مجھے نور عطا فرما دیجئے۔

مسجد میں بیٹھے ہوئے

جب نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھا ہو تو یہ کلمہ ورد زبان رکھنا چاہئے، اس کو حدیث میں جنت کے پھل کھانے سے تعبیر فرمایا گیا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ (ترمذی)

ترجمہ- پاک ہے اللہ، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد

فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ" کہا جائے، پھر کوئی بات کرنے سے پہلے دائیں ہاتھ کو پیشانی پر رکھتے ہوئے یہ دعا پڑھنا بھی حدیث میں آیا ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ.

(حصن حصین بحوالہ بزار و طبرانی)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے (میں نے نماز پوری کی) جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو رحمٰن و رحیم ہے، اے اللہ! مجھ سے فکر و تشویش اور غم کو دور فرما دیجیے۔

نیز فرض نمازوں کے بعد متعدد دعائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، جن میں سے چند یہ ہیں:-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

(ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ:- اے اللہ! آپ (ہمیشہ) سلامت رہنے والے ہیں، اور آپ ہی سے (ہر ایک کی) سلامتی ملتی ہے، اور اے ذوالجلال والاکرام! آپ بہت برکت والے ہیں۔

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

(بخاری، مسلم)

ترجمہ- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، تعریف اسی کی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جو چیز آپ عطا فرمائیں اسے روکنے والا کوئی نہیں، اور جو چیز آپ روک لیں اسے دینے والا کوئی نہیں، اور کسی بااثر شخص کو اس کا رتبہ آپ کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. (ابوداؤد، نسائی)

ترجمہ- اے اللہ! میری اس بات میں مدد فرما کہ میں آپ کا ذکر کروں، آپ کا شکر ادا کروں اور آپ کی اچھی عبادت کروں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (حصن حصین)

ترجمہ- اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بخل سے، اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بدترین (بڑھاپے کی) عمر سے، اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔

شام کے وقت کی دعائیں

جب شام کا وقت ہو جائے اور غروب آفتاب کا وقت قریب ہو تو یہ دعا پڑھا کرے۔

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ۔ (حصن حصین)

ترجمہ۔ ہمارا شام کا وقت آگیا، اور شام کے وقت (بھی) ساری خدائی اللہ ہی کی ہے جو اللہ آسمان کو اپنی اجازت کے بغیر گرنے سے روکے ہوئے ہے، میں اس کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، اور جسے اس نے وجود بخشا ہے۔

نیز جب مغرب کی اذان ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِىْ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ۔ اے اللہ! یہ آپ کی رات کے آنے کا وقت ہے، اور دن کے جانے کا، اور آپ کے منادیوں (مؤذنوں) کی آوازیں (آرہی) ہیں، مجھے میری مغفرت فرما دیجئے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت

اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا مانگنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے داخل ہونے کی بھلائی مانگتا ہوں اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام ہی سے نکلے اور اللہ ہی پر جو ہمارا پروردگار ہے، ہم نے بھروسہ کیا۔

پھر گھر میں داخل ہونے پر یہ دعا بھی مانگ لی جائے تو بہتر ہے۔(۱)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ. (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے معافی مانگتا ہوں اور عافیت مانگتا ہوں، اپنے دین کی بھی، دنیا کی بھی، اپنے گھر والوں کی بھی اور مال کی بھی۔

---

(۱) حصن حصین میں ابن سنی کے حوالہ سے ہے اگرچہ یہ دعا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں لیکن یہ دعا جامع ہے اور اس وقت کے مناسب ہے، لہٰذا اگر مانگ لی جائے تو بہتر ہے۔

کھانا سامنے آنے پر

کھانا سامنے آئے تو یہ کلمات کہہ لینے چاہئیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔ (مسند ابن السنی)

ترجمہ۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ چیز میری کسی طاقت و قوت کے بغیر عطا فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ۔

ترجمہ۔ یا اللہ ہمارے لئے اس (کھانے) میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بھی بہتر عطا فرما۔

پھر کھانا کھانے سے پہلے "بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَکَةِ اللّٰهِ" کہہ کر کھانا شروع کریں۔ اگر کھانے کے شروع میں یاد نہ رہے تو جب بھی یاد آئے "بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ" پڑھ لیں۔

افطار کے وقت

اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔ (ابوداؤد کتاب الصیام)

ترجمہ۔ یا اللہ میں نے آپ کے لئے روزہ رکھا اور آپ کے رزق پر افطار کیا۔

کھانے کے بعد

کھانے سے فارغ ہوں تو یہ کلمات کہے جائیں:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا وَاَرْوَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

(ابوداؤد)

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، اور ہماری ضرورت پوری کی، اور ہمیں ٹھکانا دیا، اور ہمیں سیراب کیا اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا۔

جب دسترخوان اُٹھایا جانے لگے

جب کھانے کے بعد برتن اور دسترخوان اُٹھایا جائے تو یہ دعا پڑھیں:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ غَیْرَ مَكْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔

(بخاری)

ترجمہ:۔ تعریف اللہ کی ہے، ایسی تعریف جو زیادہ بھی ہو، پاکیزہ اور بابرکت بھی ہو۔ اے ہمارے پروردگار! ہم اس کھانے کو اس لئے نہیں اٹھا رہے کہ ہم اس کے محتاج نہیں، نہ اس کو (ہمیشہ کے لئے) رخصت کرنا چاہتے ہیں، اور نہ اس سے بے نیازی کا اظہار کرتے ہیں۔

جب کھانے کے بعد ہاتھ دھوئے

جب کھانے کے بعد ہاتھ دھونے لگے تو یہ دعا مانگے:-

اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا. (حصن حصین ص:۲۱۲)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہمیں سیراب کیا، پس اس کھانے پینے کو ہمارے لئے خوشگوار (اور زود ہضم) بنا دیجئے، اور آپ نے ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور خوب دیا، پس ہمیں اور عطا فرمایئے۔

یہ حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ سے منقول ہے۔

اگر کھانا کسی اور نے کھلایا ہو

اگر کھانا کسی اور نے کھلایا ہو، مثلاً دعوت میں کھایا ہو یا کوئی گھر سے لے کر آیا ہو تو کھانے کے بعد یہ دعا پڑھنی مسنون ہے:-

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ.

(صحیح مسلم)

ترجمہ:- اے اللہ! جس نے مجھے کھانا کھلایا آپ اس کو (اور) کھلایئے، اور جس نے مجھے سیراب کیا، آپ اسے (اور) سیراب کیجئے۔

نیز کھانا کھلانے والے کو خطاب کرکے یہ دعا دے:-

أَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَأَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ. (مجمع الزوائد)

ترجمہ:۔ (اللہ کرے کہ) تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں، فرشتے تمہارے لئے رحمت کی دعا کریں، اور روزہ دار تمہارے یہاں افطار کریں۔

کسی بیمار کے ساتھ کھاتے وقت

اگر کسی بیمار کے ساتھ کھانے کا اتفاق ہو تو کھانے کے شروع میں یہ کہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ.

(عمل الیوم واللیلۃ ص ۱۳۳)

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے، اس پر بھروسہ اور توکل کرتے ہوئے۔

کپڑے اتارتے وقت

جب غسل یا کسی اور ضرورت کے لئے کپڑے اتارنے ہوں تو یہ کلمات کہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ.

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص ۲۷۵)

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

حدیث میں ہے کہ اس طرح وہ ہر قسم کی حالت میں شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

کپڑے بدلتے وقت

جب کپڑے بدلنے لگے تو کپڑے پہن کر یہ کلمات کہے جائیں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔ (حصن حصین)

ترجمہ۔ تعریف اللہ کی ہے جس نے مجھے یہ پہنایا، اور میری کسی قوت اور طاقت کے بغیر مجھے عطا فرمایا۔

نیا کپڑا پہنتے وقت

اگر کپڑا نیا ہو تو یہ دعا کریں:-

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا کَسَوْتَنِیْہِ، اَسْأَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ۔ (حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! آپ ہی کی تعریف ہے، جیسے کہ آپ نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں آپ سے اس کپڑے کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کام کی بھلائی مانگتا ہوں جس کے لئے یہ بنایا گیا، اور میں اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور جس کام کے لئے بنایا گیا اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔

یا یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔ (حصن حصین)

ترجمہ۔ تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے مجھے وہ لباس پہنایا جس سے میں اپنی ستر پوشی کروں اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کروں۔

آئینہ دیکھتے وقت

جب آئینے میں اپنی صورت دیکھے تو یہ دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ۔ (حصن حصین)

ترجمہ۔ اے اللہ! آپ نے میری تخلیق اچھی طرح فرمائی، تو میرے اخلاق بھی اچھے بنا دیجئے۔

جب دوسرے کو نیا کپڑا پہنے دیکھے

جب کسی مرد کو نیا لباس پہنے دیکھے تو اسے یہ دعا دے۔

اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَّعِشْ حَمِیْدًا وَّمُتْ شَهِیْدًا سَعِیْدًا۔ (ابن ماجہ اذکار)

ترجمہ۔ نیا لباس پہنو، قابل تعریف زندگی گزارو اور (جب مرو) تو سعادت اور شہادت کی موت مرو۔

اور اگر نیا لباس پہننے والی عورت ہو تو کہے: "اَبْلِیْ وَاَخْلِقِیْ" یعنی

"بیٹا پاس تم مجھیں کر مجھ اتنا کر دے۔" (صحیح بخاری)

گھر سے باہر جاتے وقت

جب گھر سے باہر نکلے تو کہے:-

(۱) اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

(ابن السنی ص۱۳۱)

ترجمہ — میں اللہ پر ایمان لایا اور اللہ کا سہارا پکڑتا ہوں اور اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اور اللہ کے سوا کوئی طاقت و قوت نہیں دے سکتا۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ. (حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، یا لغزش کھاؤں یا پھسلایا جاؤں، اور اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی دوسرا مجھ پر ظلم کرے، یا جہالت برتوں یا میرے ساتھ جہالت برتی جائے۔

نیز اگرچہ مندرجہ ذیل دعاؤں کے بارے میں احادیث سے یہ ثابت

نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر جاتے وقت پڑھا کرتے تھے، لیکن اجمالی طور سے یہ دعائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے منقول ہیں اور چونکہ گھر سے باہر نکل کر انسان طرح طرح کے داعیوں، تقاضوں اور محرکات میں گھر جاتا ہے، اس لئے بہتر ہے کہ یہ دعا بھی پڑھ لیا کرے:

(۱) اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔

(صحیح ابن حبان)

ترجمہ: اے اللہ! میرے سامنے سے میری حفاظت فرمائیے، اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے، اور میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا ہوں کہ میرے نیچے سے مجھے دھوکا دے کر نقصان پہنچایا جائے (یا مجھے نیچے سے ہلاک کیا جائے)۔

(۲) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔

(مجمع الزوائد)

ترجمہ: اے حی و قیوم! میں آپ کی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کاموں کو درست کر دیجئے، اور مجھے ایک پلک جھپکنے

کی دیر کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ۔ (مسند ابی داؤد)

ترجمہ:۔ اے اللہ! ہمارے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور ہمارے لئے اپنے رزق کے دروازے آسان فرمادیجئے۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ اے اللہ! اپنی حلال چیزوں کو میرے لئے اتنا کافی بنادیجئے کہ آپ کی حرام چیزوں سے اجتناب کروں، اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر مخلوق سے بے نیاز کر دیجئے۔

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ۔ (مسند احمد)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

جب بازار میں داخل ہو

بازار میں داخل ہوتے ہوئے یہ کلمات کہیں:۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ (حصن حصین)

ترجمہ= اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ خود زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اور اگر بازار میں خرید و فروخت کرنی ہو تو یہ دعا پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ

السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً

خَاسِرَةً ۔ (حصن حصین)

ترجمہ= اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اے اللہ میں اس بازار کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر مانگتا ہوں، اور اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا کسی معاملے میں نقصان اٹھاؤں۔

جب کسی سواری پر سوار ہو

جب کسی بھی سواری پر سوار ہو تو یہ دعا پڑھنی چاہیے:-

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ. وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

(الزخرف: ۱۳، ۱۴)

ترجمہ:- پاک ہے وہ ذات جس نے یہ سواری ہمارے لئے مسخر کردی، اور ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

جب کشتی یا جہاز چلنے لگے تو یہ کلمات کہیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ. (ہود: ۴۱)

ترجمہ:- اللہ ہی کے نام سے یہ چلتی اور ٹھہرتی ہے بے شک میرا پروردگار بہت مغفرت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

(عمل الیوم واللیلۃ ص ۱۴۴)

سفر کی دعا

جب سفر پر روانہ ہو تو یہ دعا مانگے:-

اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ
وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي
سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا
تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ
السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي
الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ. اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا
سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ. (الاذکار)

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ
سب سے بڑا ہے، اے اللہ! آپ ہی ہمارے سفر میں ہمارے
ساتھی ہیں، اور آپ ہی ہمارے پیچھے ہمارے گھر والوں اور
مال و اولاد کے محافظ ہیں۔ اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس
سفر میں نیکی اور تقویٰ کی توفیق مانگتے ہیں، اور ایسے عمل کی جس
سے آپ راضی ہوں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں
سفر کی مشقت سے، اور غم میں ڈالنے والے منظر سے، اور بری
حالت میں گھر والوں اور مال و اولاد کے پاس واپس لوٹنے
سے۔ اے اللہ! ہمارے لئے اس سفر کو آسان کر دیجئے اور اس
کی دوری کو ہمارے لئے لپیٹ دیجئے۔

جب سواری ٹھیک نہ چلے

جب سواری کو ٹھوکر لگے یا دھکا لگے تو "بِسْمِ اللّٰہِ" کہنا چاہئے؛ اور اگر کوئی سواری ٹھیک نہ چل رہی ہو یا اسے چلانا مشکل ہو رہا ہو تو یہ آیت پڑھئے:

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ. (آل عمران: ۸۳)

ترجمہ:- تو کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور چاہتے ہیں؟ حالانکہ اسی کے لئے رام ہیں آسمانوں اور زمین میں رہنے والے خواہ خوشی سے یا زبردستی، اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ (ابن السنی ص: ۱۳۶)

اگر سواری کوئی جانور ہو تو یہ آیت اس کے کان میں پڑھی جائے۔

جب کسی نئی بستی میں داخل ہو

جب کوئی شخص کسی نئی بستی میں داخل ہو تو یہ دعا کرے:

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس بستی کی، اس کے بسنے والوں کی اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کی بھلائی نصیب ہو۔ اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی، اس کے بسنے والوں کی اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کی برائی سے۔

یہ دعا ان الفاظ سے بھی مروی ہے:

(۲) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ فَاِنَّا نَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ.

(ابن السنی)

ترجمہ: اے اللہ! جو سات آسمانوں کا اور ان چیزوں کا مالک ہے جن پر یہ آسمان سایہ فگن ہے، اور جو سات زمینوں کا اور ان چیزوں کا مالک ہے جو یہ زمین اٹھائے ہوئے ہیں، اور جو شیطانوں کا اور ان چیزوں کا مالک ہے جن کو یہ گمراہ کرتے ہیں، اور جو ہواؤں کا اور ان چیزوں کا مالک ہے جو یہ ہوائیں اڑا کر لے جاتی ہیں، ہم آپ سے اس بستی کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں۔

نیز یہ دعا پڑھ لینا بھی بہتر ہے:

(۳) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا

وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا. (حصن حصین)

ترجمہ- یا اللہ! ہم کو اس بستی کے ثمرات (منافع) عطا فرما، اور اس بستی والوں کی نظر میں ہمیں محبوب بنادے، اور اس کے صالح باشندوں کو ہمارے لئے محبوب بنادے۔

(۲) رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ.

(القصص:۲۴)

ترجمہ- اے میرے پروردگار! میں ہر اس بھلائی کا محتاج ہوں جو آپ مجھ پر نازل فرمائیں۔

جب کسی قیام گاہ پر قیام ہو

سفر کے دوران جب کسی گھر یا جگہ پر قیام کرے تو یہ پڑھے:-

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (حصن حصین)

ترجمہ- میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔

حدیث میں ہے کہ اگر کسی جگہ قیام کرتے وقت یہ تعوذ پڑھ لے گا تو اس جگہ سے کوچ کرنے تک ان شاء اللہ وہاں کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

جب کسی ویرانے پر قیام کرنا پڑے

اگر سفر کے دوران کسی غیر آباد ویرانے میں رات آ جائے اور وہاں قیام کرنا پڑے تو اس سرزمین کو خطاب کرکے کہے:

يَا أَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ، وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ أَسَدٍ وَّأَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِي الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ. (حصن حصین)

ترجمہ: اے زمین! میرا اور تیرا دونوں کا مالک اللہ ہے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں تیرے شر سے اور جو کچھ اس نے تجھ میں پیدا کیا ہے اس کے شر سے اور جو جانور تجھ پر چلتے ہیں ان کے شر سے اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیر سے کالے ناگ سے اور سانپ بچھو سے اور شہر کے رہنے والوں سے اور باپ اور اس کے بیٹے سے۔

سفر کے دوران

سفر کے دوران جب کسی چڑھائی پر چڑھے تو "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہے اور جب اترائی میں اترے تو "سُبْحَانَ اللّٰهِ" کہے۔ (ابن السنی ص ۱۶۸)

اور جب سفر کے دوران صبح کا وقت ہو تو یہ کلمات کہے:

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا، عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

(ابن السنی ص: ۱۳۴)

ترجمہ: سننے والے نے اللہ کی تعریف اور ہم پر اس کے اچھے انعام (کی بات) سنی۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے ساتھی بن جایئے اور ہم پر فضل فرمایئے۔ ہم جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

سفر سے واپسی پر

جب کوئی شخص سفر سے واپس آئے اور اپنے وطن کی علامتیں نظر آنے لگیں تو یہ کلمات کہے:

آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

(صحیح مسلم)

ترجمہ: ہم سفر سے لوٹ آئے، ہم گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، ہم (ہر حال میں) عبادت گزار ہیں، اور اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔

بلکہ بہتر یہ ہے کہ گھر میں داخل ہونے تک مسلسل یہ کلمات کہتا رہے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت

پھر جب سفر سے واپسی اپنے گھر میں داخل ہونے لگے تو یہ کلمات کہے:

① تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا، لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.

(حصن حصین)

ترجمہ۔ ہم توبہ کرتے ہیں، توبہ کرتے ہیں، اپنے پروردگار کے لئے ہی ہم لوٹ کر آتے ہیں (اسی سے دعا ہے کہ) وہ ہمارے کسی گناہ کو باقی نہ چھوڑے۔

اس کے بعد وہ دعا بھی پڑھ لینی چاہئے جو ہمیشہ گھر میں داخل ہوتے وقت مسنون ہے، اور جس کے الفاظ یہ ہیں:۔

② اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا. (ابوداؤد)

یہ دعا اور اس کا ترجمہ پیچھے گزر چکا ہے۔

جب کوئی شخص سفر کا ارادہ ظاہر کرے

جب کوئی شخص بتائے کہ وہ سفر پر جانا چاہتا ہے تو اس کو یہ دعا دی جائے:

① زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَكَ فِي الْخَيْرِ حَيْثُ تَوَجَّهْتَ.

(ابن السنی ص ۱۳۹)

ترجمہ۔ اللہ تمہیں تقویٰ کا زادِ راہ عطا کرے، تمہارے گناہ معاف کرے اور تم جہاں بھی جاؤ تمہارا رخ بھلائی کی طرف رکھے۔

پھر جب اسے رخصت کرے تو کہے۔

(۲) اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِکَ۔

ترجمہ۔ میں تمہارے دین، تمہاری امانت و دیانت اور تمہارے آخری اعمال کو اللہ کے پاس امانت رکھتا ہوں۔

مسافر کہے۔

(۳) اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ وَدَائِعَہٗ۔

(ایضاً)

ترجمہ۔ میں تمہیں اس اللہ کے پاس امانت رکھتا ہوں جو اپنی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔

سونے کے لئے بستر پر جاتے وقت

جب رات کو سونے کے لئے بستر پر لیٹنے لگیں تو یہ دعا پڑھنی چاہئے:۔

(۱) بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُہٗ، اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لَہَا وَاِنْ اَرْسَلْتَہَا فَاحْفَظْہَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصّٰلِحِیْنَ۔ (صحیح بخاری)

ترجمہ۔ اے میرے پروردگار! میں نے آپ ہی کے نام سے بستر پر اپنا پہلو رکھا ہے اور آپ ہی کے نام سے اٹھاؤں گا،

اگر آپ میری جان کو زندگی بخش (یعنی) سوتے ہوئے میری روح قبض کر لیں تو اس کی مغفرت فرما دیجئے گا اور اگر آپ اسے چھوڑ دیں (یعنی زندگی کی حالت میں بیدار کر دیں) تو اس کی حفاظت فرمایئے گا جیسی آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

پھر یہ دعا پڑھی جائے:

(۲) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی (صحیح بخاری)

ترجمہ: اے اللہ میں آپ ہی کے نام پر مروں گا، اور (آپ ہی کے نام پر) جیتا ہوں۔

پھر سب سے آخر میں یہ دعا پڑھی جائے اور اس کے بعد کوئی بات نہ کی جائے۔

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَیْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔ (مسند الروبانی)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (سوتا ہوں) اے اللہ میں نے

(نفس) یعنی جان آپ کے حوالے کر دی، اپنا رخ آپ کی طرف کر لیا، اپنے معاملات آپ کو سونپ دیئے، اور آپ کو اپنا پشت پناہ بنا لیا، آپ کی (رحمت کی) رغبت کرتے ہوئے اور (آپ کے عذاب سے) ڈرتے ہوئے، اور آپ (کی پکڑ) سے نجات پانے اور اس سے بچنے کا کوئی راستہ آپ ہی (کے دامنِ رحمت) کو تھامنے کے سوا نہیں، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے اتاری ہے، اور اس نبی پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا ہے۔

اس آخری دعا سے پہلے تین مرتبہ استغفار بھی سنت سے ثابت ہے۔

④ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ. (حصن حصین)

ترجمہ: میں اس اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے۔

اگر لیٹنے کے بعد نیند نہ آئے

اگر بستر پر لیٹنے کے بعد نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَهْدِئْ لَيْلِيْ وَأَنِمْ عَيْنِيْ. (حصن حصین)

ترجمہ:- یا اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں پرسکون ہو گئیں، اور آپ حی و قیوم ہیں، آپ کو نہ اونگھ آتی ہے، نہ نیند، اے حی و قیوم! میری رات کو پرسکون بنا دیجئے اور میری آنکھ کو نیند عطا فرما دیجئے۔

اگر سوتے ہوئے نیند اُچٹ جائے

اگر سونے کے دوران آنکھ کھلے اور نیند اُچٹ جائے تو یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ، كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ، اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ۔

(حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ہر چیز کے پروردگار جس پر وہ سایہ فگن ہیں، اور زمینوں کے اور ہر اس چیز کے پروردگار جسے یہ زمین اٹھائے ہوئے ہیں، اور تمام شیطانوں کے اور ہر اس چیز کے پروردگار جسے انہوں نے گمراہ کیا، آپ اپنی تمام مخلوقات کے شر سے ہمارے محافظ بن جائیے، تاکہ جو کوئی ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی یا ظلم کرے، آپ کی پناہ

زبردست ہے اور آپ کا نام برکت والا ہے۔

اگر سوتے ہوئے ڈر جائے

اگر سوتے ہوئے ڈر جائے یا کسی قسم کی گھبراہٹ یا وحشت ہو تو یہ
تعوذ پڑھے:۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ
وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ
الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔ (حصن حصین)

ترجمہ۔ میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کے
غضب اور غصے سے، اور اس کے عذاب سے، اور اس کے
بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے، اور اس
بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

نکاح کی مبارکباد

جب کسی شخص کا نکاح ہوا ہو خواہ مرد ہو یا عورت، تو اس کو ان
الفاظ میں دعا دینی چاہیے:۔

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ وَجَمَعَ
بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ۔ (حاکم)

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے یہ نکاح مبارک فرمائے اور تم پر
برکتیں نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر و خوبی کے ساتھ اکٹھا رکھے۔

بیٹی کی رخصتی کے وقت

جب اپنی بیٹی کی شادی کرے اور اس کی رخصتی کا وقت آئے تو اس کے پاس جا کر یا اسے بلا کر یہ دُعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُھَا بِکَ وَذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (حصن حصین)

ترجمہ۔ یا اللہ! میں اس (لڑکی) اور اس کی (ہونے والی) اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

اور اگر ہو سکے تو ایک پیالہ پانی پر یہ دُعا دم کر کے اس پانی کے چھینٹے لڑکی کے سر سینے اور پشت پر مار دے۔ اسی طرح داماد پر بھی یہی دُعا اسی طرح دم کرے۔ البتہ داماد کے لئے "اُعِیْذُھَا" کے بجائے "اُعِیْذُہٗ" اور "ذُرِّیَّتَھَا" کے بجائے "ذُرِّیَّتَہٗ" کہے۔

جب لڑکے کی شادی کرے

جب کوئی شخص اپنے لڑکے کا نکاح کرے تو اسے اپنے سامنے بٹھا کر یہ دُعا دے:

لَا جَعَلَکَ اللّٰہُ عَلَیَّ فِتْنَۃً فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص:۱۱۳)

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ تمہیں میرے لئے دنیا و آخرت میں فتنہ نہ بنائے۔

بیوی کو پہلی بار دیکھ کر

جب کسی شخص کا نکاح ہو اور پہلی مرتبہ بیوی سے ملاقات ہو تو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے:-

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ سے اس کی خیر و برکت مانگتا ہوں اور آپ نے اس کو جن خصلتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے، ان کی بھلائی کا طلبگار ہوں، اور میں اس کے شر سے اور جن خصلتوں کے ساتھ آپ نے اس کو پیدا کیا ہے ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

یہی دعا بیوی بھی اپنے شوہر کو پہلی بار دیکھتے وقت مانگ سکتی ہے، البتہ اس کے الفاظ یہ ہوں گے:-

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهٗ عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهٗ عَلَيْهِ

جماع کے وقت

جب تم ہمبستری کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھئے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا. (مسلم)

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے، یا اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھ اور شیطان کو اس چیز (یعنی اولاد) سے دور رکھ جو آپ ہمیں عطا فرمائیں۔

انزال کے وقت

انزال کے وقت دل ہی دل میں یہ دعا پڑھئے:۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا. (فتح الباری)

ترجمہ:۔ یا اللہ! جو کچھ (اولاد) آپ مجھے عطا فرمائیں اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ لگائیے۔

ان دو دعاؤں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ عین اس وقت جب انسان اپنی نفسانی خواہشات کو پورا کر رہا ہوتا ہے، اور ایک ایسے عمل میں مشغول ہوتا ہے جس کا ذکر بھی باعث شرم سمجھا جاتا ہے، اس وقت بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق کے استحضار اور اس سے مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے، اور اس طرح ایک ایسے نفسانی عمل کو بھی عبادت بنا دیا گیا ہے۔

نئی سواری خریدنے پر

جب کوئی شخص نئی سواری خریدے تو اس پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِهَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ. (ابوداؤد)

ترجمہ۔ یا اللہ! میں آپ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں، اور آپ نے اس کو جن صفات کے ساتھ پیدا فرمایا ہے ان کی بھلائی طلب کرتا ہوں، اور اس کے شر سے اور جن صفات کے ساتھ آپ نے اسے پیدا کیا ہے ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

نیا ملازم رکھنے پر

جب کوئی شخص نیا ملازم رکھے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاجْعَلْهُ طَوِیْلَ الْعُمْرِ کَثِیْرَ الرِّزْقِ. (ابن ابی شیبہ)

ترجمہ۔ یا اللہ! اس میں میرے لئے برکت عطا فرما اور اس کی عمر دراز اور رزق زیادہ فرما دے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب کوئی غلام خریدتے تو مذکورہ بالا دعا پڑھا کرتے تھے۔

نفل نمازوں کی دعائیں

نفل نمازوں میں بہت سی ایسی دعائیں کی جاسکتی ہیں جو عام طور سے فرض اور واجب نمازوں میں کرنے کا معمول نہیں ہے۔

تکبیر تحریمہ کے بعد

تکبیر تحریمہ کے بعد جو "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ ...... الخ" پڑھا جاتا ہے، اس کے علاوہ یہ دعائیں بھی نفل نمازوں میں پڑھی جاسکتی ہیں:۔

(۱) اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا. (مسلم)

ترجمہ:۔ اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا، اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ، اور ہم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

(۲) وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ. (ابن حبان)

ترجمہ:۔ میں نے کسی ٹیڑھ کے بغیر مسلمان ہو کر اپنے چہرے کا رخ اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو

چھپا گیا، اور میں اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری عبادت، میرا جینا مرنا سب اللہ کے لئے ہے، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے، اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ (ابن خزیمہ)

ترجمہ:۔ یا اللہ! آپ بادشاہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے پروردگار ہیں اور میں آپ کا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، لہٰذا میرے گناہ معاف فرما دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا

کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، اور مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت دیجئے، اچھے اخلاق کی ہدایت آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، اور مجھ سے بُرے اخلاق کو دُور کر دیجئے، بُرے اخلاق کو آپ کے سوا کوئی دُور نہیں کر سکتا، میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوں، تمام تر بھلائی آپ ہی کے ہاتھوں میں ہے، اور بُرائی آپ کا رُخ نہیں کر سکتی، میں آپ ہی کا محتاج ہوں، اور آپ ہی کی طرف رُخ کرتا ہوں، آپ برکت والے اور بلندی والے ہیں، میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں، اور آپ کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

(۳) اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے اور میری غلطیوں کے درمیان اتنی طرح دُوری پیدا فرما دیجئے جیسے آپ نے مشرق اور مغرب کے درمیان دُوری پیدا فرمائی، یا اللہ! مجھے میرے گناہوں سے ایسا پاک کر دیجئے جیسے سفید کپڑے کو گندگی سے پاک کیا جاتا ہے، یا اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور

آواز سے دعوت دیجئے۔

یہ تمام دعائیں علامہ نووی رحمہ اللہ کی کتاب الاذکار (ص:۵۵) سے ماخوذ ہیں۔ نفلی نمازوں میں قراءت سے پہلے یہ تمام دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں، اور ان میں سے کوئی ایک یا چند بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔

سورۂ فاتحہ سے پہلے

سورۂ فاتحہ شروع کرتے وقت تعوذ (اعوذ باللہ پڑھنا) مسنون ہے اس کا مشہور جملہ "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ" ہے لیکن مندرجہ ذیل جملہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، لہٰذا یہ بھی پڑھا جا سکتا ہے، بلکہ کبھی کبھی پڑھنا چاہئے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ

(ترمذی، ابوداؤد)

ترجمہ: میں خوب سننے جاننے والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں مردود شیطان سے، اس کے کچوکے سے اور اس کی جھاڑ پھونک سے۔

قراءت کے دوران

سورۂ فاتحہ کے بعد جو کوئی سورۃ پڑھی جائے، اس میں جب کوئی رحمت کی آیت آئے تو ٹھہر کر وہ رحمت اللہ تعالیٰ سے (دل ہی دل میں) مانگیے،

اور جب کوئی عذاب کی آیت آئے تو (دل دل میں) اس سے پناہ مانگے۔

رکوع کی حالت میں

رکوع کی حالت میں مشہور ذکر "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ" ہے، وہ تو رکوع میں پڑھنا ہی چاہئے، لیکن نفلی نمازوں میں مندرجہ ذیل اذکار اور دعائیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں، کیونکہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں:۔

① سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ، رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ. (صحیح مسلم)

ترجمہ:۔ انتہا پاک ہے، پاکی والا ہے، تمام فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے۔

② سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ. (ابوداؤد، نسائی)

ترجمہ:۔ پاک ہے جبروت اور ملکوت کا مالک، اور بڑائی اور عظمت والا۔

③ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں آپ کی پاکی اور حمد بیان کرتا ہوں، یا اللہ میری مغفرت فرما۔

(۳) اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ۔ (مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ میں نے آپ کے لئے رکوع کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کے آگے اپنے آپ کو جھکایا، آپ کے سامنے میری سماعت، میری بینائی، میری ہڈی، میرا گودا اور میرے پٹھے سب کچھ عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔

رکوع سے کھڑے ہوکر

رکوع سے کھڑے ہوکر "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" کے بعد "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہا جاتا ہے، اس کے ساتھ یہ کلمہ بھی کہا جاسکتا ہے:-

(۱) رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ۔ (بخاری)

ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار! آپ ہی کے لئے تعریف ہے، ایسی تعریف جو کثیر بھی ہے، پاکیزہ بھی اور برکت والی بھی۔

(۲) رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا

مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (صحیح مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! آپ ہی کے لئے اتنی تعریف ہے جس سے آسمان اور زمین بھر جائیں اور ان کے بعد ہر وہ چیز بھر جائے جو آپ کی مشیت ہو۔ آپ تعریف اور بزرگی کے لائق ہیں۔ بندہ جو کچھ کہتا ہے --- اور ہم سب آپ کے بندے ہیں --- اس میں سب سے سچی بات یہ ہے کہ اے اللہ! جو کچھ آپ عطا کریں، اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جس چیز کو آپ روک دیں، اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی صاحب نصیب کو آپ کے (فیصلے کے) خلاف اس کا نصیب فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

سجدے کی حالت میں

سجدے میں "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى" کے علاوہ وہ تین ذکر بھی پڑھے جا سکتے ہیں جو رکوع کے سلسلے میں (نمبر ۲، ۳، ۴) بیان کئے گئے ہیں، اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اذکار اور دعائیں بھی سجدے کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں:

(۱) اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ

وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ ہی کو سجدہ کرتا ہوں، آپ ہی پر ایمان لایا ہوں، آپ ہی کے آگے جھکا ہوں، میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اور اس کی صورت بنائی، اور اس میں کان اور آنکھ کے شگاف پیدا کئے، اللہ تعالیٰ جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے، بہت برکت والا ہے۔

② اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔ (مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کی ناراضی سے آپ کی خوشنودی کی پناہ مانگتا ہوں، اور آپ کے عذاب سے آپ کی معافی کی پناہ، اور آپ (کے قہر) سے آپ ہی کی پناہ مانگتا ہوں۔ میں آپ کی تعریف (کے پہلوؤں) کو شمار نہیں کر سکتا، آپ ویسے ہی ہیں جیسے آپ نے اپنی صفت بیان فرمائی ہے۔

③ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ

وَآخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ۔ (مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے تمام گناہوں کو معاف فرمادیجئے، وہ چھوٹے ہوں یا بڑے، اول ہوں یا آخر، اعلانیہ ہوں یا خفیہ۔

دو سجدوں کے درمیان

ایک سجدہ کرنے کے بعد جب دوسرے سجدے سے پہلے بیٹھتے ہیں تو اس کو "جلسہ" کہتے ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت یہ دعا کیا کرتے تھے:-

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرمادیجئے، مجھ پر رحم فرمائیے، مجھے عافیت دیجئے، مجھے ہدایت دیجئے، مجھے رزق دیجئے، میرے نقصان کی تلافی کیجئے، مجھے بلندی عطا فرمائیے۔

سلام سے پہلے

جب آخری رکعت میں "التحیات ... الخ" اور درود شریف پڑھ چکیں تو سلام سے پہلے مندرجہ ذیل دعائیں کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

(مسلم)

ترجمہ۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور عذاب قبر سے، اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔

(٢) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

(بخاری)

ترجمہ۔ یا اللہ! میں گناہ سے اور قرض داری سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔[1]

(٣) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

(مسلم)

ترجمہ۔ یا اللہ! معاف فرما دیجئے میرا ہر وہ گناہ جو میں نے پہلے کیا ہو یا بعد میں، جو میں نے چھپ کر کیا ہو یا علانیہ اور میری ہر زیادتی کو اور ان گناہوں کو معاف فرما دیجئے جن کا

---

[1] اس میں "قرض داری" کے علاوہ ہر وہ صورت بھی داخل ہے جس میں کسی کا حق اپنے ذمے رہ جائے۔

آپ کو مجھ سے زیادہ علم ہے، آپ ہی آگے کرنے والے ہیں،

اور آپ ہی پیچھے کرنے والے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۔ (بخاری و مسلم)

ترجمہ:- یا اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے، اور آپ کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا، لہٰذا آپ خاص اپنی طرف سے میری مغفرت فرمائیے، اور مجھ پر رحم کیجئے، بیشک آپ ہی بہت بخشنے والے بڑے مہربان ہیں۔

سجدۂ تلاوت میں

سجدے کی آیت تلاوت کرنے یا سننے سے سجدہ واجب ہوجاتا ہے اسے سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔ یہ سجدہ کرتے ہوئے حسب معمول "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" تو کہنا ہی چاہئے، اس کے علاوہ مندرجہ ذیل دعائیں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس موقع پر ثابت ہیں، سجدے میں یہ دعائیں کرنا بھی بہتر ہے۔

(۱) سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ ۔ (ترمذی، ابوداؤد)

ترجمہ: میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی قدرت و قوت سے اس میں کان اور آنکھ کے شگاف بنائے۔

(۰) اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ (ترمذی)

ترجمہ: یا اللہ اس سجدے کے بدلے میرے لئے اپنے پاس اجر عظیم لکھ لیجئے اور اس کے ذریعے میرے گناہ کو معاف فرما دیجئے اور اس سجدے کو میرے لئے اپنے پاس ذخیرہ بنا دیجئے اور مجھ سے یہ سجدہ اسی طرح قبول فرمالیجئے جیسے آپ نے اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے قبول فرمایا تھا۔

حج و عمرہ سے متعلق دُعائیں

تلبیہ

احرام باندھنے کے بعد تلبیہ پڑھنے سے احرام کی حالت شروع ہوتی ہے، احرام کی حالت میں تلبیہ کثرت سے پڑھتے رہنا موجب اجر ہے، چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، ہر نماز کے بعد اور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف منتقل ہوتے وقت تلبیہ پڑھتے رہنا چاہیے۔ تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:-

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ
وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ (بخاری، مسلم)

ترجمہ: میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک تعریف اور نعمتیں تیری ہیں اور سلطنت بھی تیری ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

تلبیہ کے بعد

تلبیہ کے بعد یہ دعا مانگے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مَغْفِرَتَکَ وَرِضْوَانَکَ
اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ. (حصن حصین)

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے آپ کی مغفرت اور خوشنودی کا طلبگار ہوں۔ یا اللہ! مجھے جہنم سے آزاد کر دیجئے۔

جب حرم نظر آئے

مکہ مکرمہ پہنچ کر جب حرم نظر آئے تو یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُکَ وَاَمْنُکَ فَحَرِّمْنِیْ عَلَی النَّارِ وَاٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَائِکَ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ.

(کتاب الاذکار ص [illegible])

ترجمہ: اے اللہ! یہ آپ کا حرم ہے اور آپ کے دیئے ہوئے امن کی جگہ ہے، پس مجھے دوزخ پر حرام کر دیجئے، اور مجھے عذاب سے امن عطا فرمایئے، جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے، اور مجھے اپنے اولیاء اور فرمانبرداروں میں شامل فرمالیجئے۔

بیت اللہ کو دیکھ کر

مسجد حرام میں داخلے کے بعد جب بیت اللہ شریف پر نظر پڑے تو یہ دعا کرے:-

اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفًا وَّتَكْرِيْمًا
وَّمَهَابَةً وَّزِدْ مَنْ شَرَّفَهٗ وَكَرَّمَهٗ مِمَّنْ حَجَّهٗ
اَوِ اعْتَمَرَهٗ تَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا وَّبِرًّا۔

(حصن حصین)

ترجمہ:- اے اللہ! اپنے اس گھر کی تعظیم و شرف اور رعب میں اضافہ فرما، اور حج و عمرہ کرنے والوں میں سے جو اس کی تعظیم و تکریم کرے اس کی عزت و شرف اور نیکی میں اضافہ فرما۔

طواف شروع کرتے وقت

طواف کے شروع میں حجر اسود کے استلام کے بعد جب طواف کے لیے روانہ ہو تو یہ الفاظ کہیے:-

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا ۢبِكَ وَتَصْدِيْقًا ۢبِكِتَابِكَ
وَوَفَاءً ۢبِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (طبرانی)

ترجمہ:- اے اللہ! میں آپ پر ایمان رکھتے ہوئے، آپ کی تصدیق کرتے ہوئے اور آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (یہ طواف شروع کر رہا ہوں)۔

رکنِ یمانی پر

طواف کے دوران کوئی خاص دُعا مقرر نہیں ہے، جو دُعا چاہے مانگ سکتا ہے، ذکر و تسبیح یا تلاوت بھی کرسکتا ہے۔ البتہ جب رکنِ یمانی پر پہنچے تو یہ دُعا پڑھنا مسنون ہے:۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (حاکم)

ترجمہ:۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

طواف کے دوران

طواف کے دوران یا حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان یہ دُعا پڑھنا بھی بہتر ہے:۔

① اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ.

(حصن حصین)

ترجمہ:۔ یا اللہ! آپ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اس پر مجھے قناعت عطا فرما، اور میرے لئے اس میں برکت عطا فرما اور جو چیز میرے پاس موجود نہیں ہے اس کی جگہ مجھے کوئی بہتر عطا فرما۔

نیز طواف کے دوران یہ ذکر بھی بہتر ہے:-

(۲) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهٗ لَا شَـرِيْكَ لَـهٗ، لَهُ الْـمُـلْكُ وَلَـهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔ (حصن حصین)

ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے اور تعریف اسی کی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مقامِ ابراہیم پر

طواف کے بعد جب واجب الطواف پڑھنے کے لئے مقامِ ابراہیم پر جائے تو یہ آیت پڑھے:-

(۱) وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى۔

ترجمہ:- اور مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالو۔

پھر دو رکعتیں اس طرح پڑھے کہ مقامِ ابراہیم اس کے اور کعبہ شریف کے درمیان ہو، اس دو رکعتوں کے بعد یہ دعا مانگے:-

(۲) اَللّٰهُـمَّ لَا تَـدَعْ لَنَا فِیْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَـمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْـتَـهَا وَيَسَّرْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

ترجمہ:۔ یا اللہ! اس مقام پر ہمارا کوئی گناہ ایسا نہ چھوڑیے جس کی آپ نے مغفرت نہ کردی ہو، اور کوئی تشویش کی بات ایسی نہ چھوڑیے جسے آپ نے دور نہ کردیا ہو۔ اور دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں سے کوئی ضرورت ایسی نہ چھوڑیے جسے آپ نے پورا نہ کردیا ہو اور آسان نہ فرمایا ہو۔ یا ارحم الراحمین!

اور یہ دعا مانگے:۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اَتَيْتُكَ بِذُنُوْبٍ كَثِيْرَةٍ وَّاَعْمَالٍ سَيِّئَةٍ وَّهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاغْفِرْ لِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (کتاب الاذکار)

ترجمہ:۔ یا اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے بندے کا بیٹا ہوں، آپ کے پاس بڑے گناہ اور برے اعمال لے کر آیا ہوں، اور یہ جہنم سے آپ کی پناہ مانگنے والے کا مقام ہے، پس میری مغفرت کر دیجئے، بے شک آپ بہت بخشنے والے بڑے مہربان ہیں۔

سعی کے وقت

طواف کے بعد جب سعی کے لئے جائے تو صفا کے قریب پہنچ کر یہ آیت پڑھے:۔

(۱) إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ۔

ترجمہ۔ یاد رکھیں صفا اور مروہ اللہ کے مقدس مقامات میں سے ہیں۔

پھر سعی شروع کرنے سے پہلے کہے:۔

(۲) أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

ترجمہ۔ میں اس (کوہ صفا) سے (سعی) شروع کرتا ہوں

جسے اللہ تعالیٰ نے (قرآن کریم میں) پہلے ذکر کیا ہے۔

پھر صفا پہاڑی پر تھوڑا سا چڑھ کر ایسی جگہ کھڑا ہو جائے جہاں

سے بیت اللہ نظر آئے وہاں تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھے:۔

(۳) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔

ترجمہ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

پھر کہے:۔

(۴) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ

وَحْدَهُ۔ (مسلم)

ترجمہ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی

شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اسی کے لئے ہر تعریف ہے،

وہ زندگی اور موت دیتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اسی نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد کی۔ اور تنہا اسی نے (کافروں کے) گروہوں کو شکست دی۔

اس کے بعد جو دعا چاہیں مانگ سکتے ہیں، البتہ خاص طور پر یہ دعا پڑھنا بہتر ہے:-

(۵) اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ: اُدْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ، وَإِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ، وَإِنِّيْ أَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْإِسْلَامِ أَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ وَأَنَا مُسْلِمٌ

(کتاب الاذکار للنووی ص ۱۵۰)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ نے فرمایا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا، اور آپ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے، میں آپ سے دعا کرتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اسلام کی ہدایت دی، اسی طرح آپ مجھ سے یہ نعمت نہ چھینئے، یہاں تک کہ آپ مجھے اپنے پاس اس حالت میں بلا لیں کہ میں مسلمان ہوں۔

نیز حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے صفا پر یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے:-

(٦) اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنَا بِدِيْنِكَ وَطَوَاعِيَتِكَ وَطَوَاعِيَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنِّبْنَا حُدُوْدَكَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا نُحِبُّكَ وَنُحِبُّ مَلٰٓئِكَتَكَ وَاَنْبِيَآءَكَ وَرُسُلَكَ وَنُحِبُّ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْنَا اِلَيْكَ وَاِلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَاِلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاِلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ، اَللّٰهُمَّ يَسِّرْنَا لِلْيُسْرٰى وَجَنِّبْنَا الْعُسْرٰى وَاغْفِرْ لَنَا فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَاجْعَلْنَا مِنْ اَئِمَّةِ الْمُتَّقِيْنَ۔ (کتاب الاذکار)

ترجمہ: یا اللہ! ہم کو اپنے دین اور اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے حفاظت فرمائیے، اور ہمیں اپنی حدود (کی پامالی) سے بچائیے، اے اللہ! ہمیں ایسا بنا دیجئے کہ ہم آپ سے، آپ کے فرشتوں اور آپ کے انبیاء، رسولوں اور آپ کے نیک بندوں سے محبت کریں، یا اللہ! آسانی کو ہمارے لئے مقدر فرما دیجئے، اور مشکل سے ہم کو بچائیے اور دنیا و آخرت میں ہماری مغفرت فرمائیے، اور ہمیں متقیوں کے قائدین میں سے بنا دیجئے۔

پھر صفا اور مروہ کے درمیان جس جگہ دوڑتے ہیں، وہاں دوڑتے ہوئے یہ دعا کریں:-

(۷) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.

ترجمہ:- اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرمایئے، اور (مجھ پر) رحم فرمایئے، بے شک آپ ہی سب سے زیادہ عزت والے اور سب سے زیادہ کریم ہیں۔

نیز اس کے بعد "رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ..... الخ" پڑھے۔

(الاذکار)

پھر مروہ پر پہنچ کر بھی وہی اذکار اور دعائیں پڑھے جن کا ذکر صفا کے بارے میں پیچھے گزرا ہے۔

عرفات میں

عرفات میں قیام کے دوران بھی ان کلمات کو حدیث میں بہترین کلمات کہا گیا ہے:-

(۱) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(کتاب الاذکار)

یہ کلمات طواف کے بیان میں گزر چکے ہیں، وہیں ان کا ترجمہ

بھی مذکور ہے، نیز یہ دعا بھی عرفات میں پڑھنی بہتر ہے:۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا، اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَشَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّھَارِ وَشَرِّ مَا تَھُبُّ بِهِ الرِّیَاحُ۔ (حصن حصین بحوالہ ابن ابی شیبہ)

ترجمہ:۔ یا اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرمادیجئے، اور میری سماعت میں نور، اور میری بینائی میں نور عطا فرمائیے، یا اللہ! میرا سینہ کھول دیجئے، میرے (ہر) کام کو آسان فرمادیجئے، میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دل کے وسوسوں سے، پراگندہ حالی سے، اور قبر کے فتنے سے، یا اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جو رات میں داخل ہوں اور ان چیزوں کے شر سے جو دن میں داخل ہوں، اور ان چیزوں کے شر سے جنہیں ساتھ لے کر ہوائیں چلیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرفات کے مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے:۔

(٣) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ نَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ، اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْکَ مَاٰبِیْ وَلَکَ رَبِّ تُرَاثِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَۃِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْٔ بِہِ الرِّیْحُ۔ (ترغیب الاذکار بحوالہ ترمذی)

ترجمہ: - یا اللہ! آپ ہی کی تعریف ہے اس طرح جیسے آپ کہتے ہیں اور بہتر جیسے ہم کہیں، یا اللہ! آپ ہی کے لئے میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اور آپ ہی کی طرف ہے میرا لوٹنا، اور اے پروردگار! آپ ہی کے لئے ہے میری میراث، یا اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے اور سینے کے وسوسے سے اور حالات کی پراگندگی سے، یا اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو ہوا لے کر آئے۔

نیز حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ عرفات میں نماز عصر کے بعد پہلے یہ کلمات کہے جائیں:-

(٤) اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ

اَلْحَمْدُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ۔

پھر یہ دعا کی جائے:۔

⑤ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى
وَاغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى۔ (حصن حصین)

ترجمہ:۔ یا اللہ! مجھے ہدایت کا زادِ راہ عطا فرمایئے اور مجھے
تقویٰ سے پاک صاف کر دیجئے، اور دنیا و آخرت میں میری
مغفرت فرمایئے۔

اس کے علاوہ عرفات میں تلبیہ کثرت سے پڑھا جائے، اور اپنی
تمام حاجتوں کے لئے اپنی زبان میں بھی دعا کی جائے، بزرگوں نے اس
دعا کو بھی عرفات میں پسند فرمایا ہے:۔

⑥ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ
وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ،
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً تُصْلِحُ بِهَا شَاْنِيْ فِي

الدَّارَيْنِ وَارْحَمْنِي رَحْمَةً أَسْعَدُ بِهَا فِي الدَّارَيْنِ وَتُبْ عَلَيَّ تَوْبَةً نَصُوحًا لَا أَنْكُثُهَا أَبَدًا، وَأَلْزِمْنِي سَبِيلَ الْاِسْتِقَامَةِ لَا أَزِيغُ عَنْهَا أَبَدًا، اَللّٰهُمَّ انْقُلْنِي مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ وَاغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ، وَنَوِّرْ قَلْبِي وَقَبْرِي وَأَعِذْنِي مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ وَاجْمَعْ لِي الْخَيْرَ كُلَّهُ۔

(کتاب الاذکار)

ترجمہ۔ یا اللہ! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی اچھائی، اور جہنم کے عذاب سے ہمیں بچایئے۔ اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور جناب آپ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، لہٰذا آپ خاص اپنی طرف سے میری مغفرت فرمایئے اور مجھ پر رحم کیجئے، بیشک آپ بڑے بخشنے والے بڑے مہربان ہیں۔ یا اللہ! میری ایسی مغفرت فرمایئے جس سے آپ میری حالت کی دونوں جہانوں میں اصلاح فرمادیں، مجھے ایسی رحمت سے نوازیئے جس کے ذریعے میں دونوں جہانوں میں سعادت

حاصل کروں، اور مجھے اپنی سچی توبہ کی توفیق دے دیجئے جسے
میں کبھی نہ توڑ سکوں، اور مجھے استقامت کے راستے پر مستقل
طور سے لگا دیجئے، جس سے میں کبھی کجی اختیار نہ کروں۔ اے
اللہ! مجھے معصیت کی ذلت سے اطاعت کی عزت کی طرف
منتقل فرما دیجئے، اور اپنی حلال اشیاء کے ذریعے مجھے حرام
اشیاء سے بے نیاز کر دیجئے، اور اپنی اطاعت کے ذریعے اپنی
معصیت سے بے نیاز کر دیجئے، اور اپنے فضل و کرم کے
ذریعے اپنے سوا ہر شخص سے بے نیاز کر دیجئے، اور میرے دل
کو اور میری قبر کو منور فرما دیجئے، اور مجھے ہر شر سے پناہ عطا
فرمائیے، اور میرے لئے ہر خیر کو جمع فرما دیجئے۔

جب کوئی شخص حج سے لوٹے

جب کوئی شخص حج کر کے واپس آئے تو اس کو خطاب کر کے یہ دُعا پڑھنی چاہئے۔

قَبِلَ اللّٰهُ حَجَّكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَاَخْلَفَ نَفَقَتَكَ۔ (ابن السنی ص ۱۶۵)

ترجمہ۔ اللہ تمہارے حج کو قبول فرمائے، تمہارے گناہ معاف فرمائے اور جو کچھ تم نے خرچ کیا اس کا بدلہ تمہیں عطا کرے۔

جب کان بند ہو جائے

جب کسی کا کان بند ہو جائے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور کر کے آپ پر درود شریف پڑھے پھر یہ جملہ کہے:

ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِيْ۔

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص ۳۶)

ترجمہ: جس نے مجھے یاد کیا، اللہ اس کو خیر سے یاد کرے۔

جب کسی کو کوئی چیز پسند آئے

جب کسی شخص کو کسی کی کوئی چیز مثلاً اس کا حسن، اس کی صحت، اس کا مکان، اس کی اولاد یا اس کی سواری وغیرہ پسند آئے تو کہے۔

(۱) مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ۔ جیسا اللہ نے چاہا (بنایا)، اللہ کے سوا کسی کی قوت
نہیں (جس سے یہ چیز ایسی بن سکے)۔
پھر یہ کہئے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ

ترجمہ۔ یا اللہ! اس میں برکت عطا فرمائیے۔
یہ جملہ کہہ دیجئے تو انشاء اللہ نظر لگنے سے حفاظت رہے گی۔
(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص ۵۸)

جب کوئی شخص احسان کرے

جب کسی شخص کی طرف سے کوئی احسان یا اچھا سلوک سامنے آئے
تو کہئے:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔

حدیث میں اس کو بہترین تعریف اور شکر قرار دیا گیا ہے۔
(ابن السنی)

جب کوئی شخص قرض دے

اگر کسی شخص نے کوئی چیز ادھار دی ہو یا قرض دے دیا ہو تو یہ کہئے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ۔

(ابن السنی ص ۷۶)

ترجمہ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے گھر والوں اور تمہارے مال میں
برکت عطا فرمائے۔

جب قرض کی ادائیگی کی فکر ہو

جب کسی پر قرض ہو جائے یا اس کے ادا کرنے کی فکر ہو تو یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (ابوداؤد)

ترجمہ۔ یا اللہ! میں فکر اور غم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور عاجزی اور سستی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور بزدلی اور بخل سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اور قرض کے غالب آجانے اور لوگوں کے مسلط ہو جانے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(یہ دعا صبح و شام کرنی چاہئے)

جب درخت سے پہلا پھل اُتارے

جب کسی درخت پر پہلی بار پھل دیکھے یا پہلی بار پھل اتارے تو یہ دعا کرے:-

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا (ابن السنی ص ۹۰)

ترجمہ۔ یا اللہ! ہمارے پھل میں برکت عطا فرمائیے اور ہمارے شہر میں برکت عطا فرمائیے۔

جب کوئی شخص جسم سے کوئی مضر چیز دور کرے

اگر جسم پر کوئی گندگی لگ گئی ہو، یا کوئی کیڑا وغیرہ چڑھ گیا ہو اور دوسرا شخص اُسے ہٹا دے تو اسے یہ دعا دے:-

مَسَحَ اللّٰهُ عَنْكَ مَا تَكْرَهُ. (ایضاً)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تم سے وہ چیز دور کرے جو تم ناپسند کرتے ہو۔

جب کوئی بات بھول جائے

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

جو شخص کوئی بات کہنا یا سننا چاہتا ہو مگر وہ بات بھول جائے تو اسے چاہیئے کہ مجھ پر درود بھیجے، کیونکہ درود شریف اس بات کا بدل ہو جائے گا، اور مجھ پر بھیجنا کہ اسے وہ بات یاد آ جائے۔ (عمل الیوم واللیلۃ ص ۸۹)

جب کوئی شخص خوشخبری دے

جب کوئی شخص خوشخبری سنائے تو اسے یہ دعا دے:-

بَشَّرَكَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (ایضاً)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا و آخرت دونوں میں اچھی خبریں سنوائے۔

جب بدشگونی کا خیال دل میں آئے

بدشگونی لینا شرعاً جائز نہیں ہے، یہ سب توہم پرستی کی باتیں ہیں جن سے شریعت نے منع کیا ہے، لیکن اگر کبھی دل میں بدشگونی کا خیال آجائے یا کوئی شخص غلطی سے بدشگونی کی بنیاد پر کوئی عمل کر بیٹھے تو یہ دعا پڑھنی چاہئے:-

اَللّٰھُمَّ لَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ (ایضاً)

ترجمہ:- یا اللہ! آپ کی بنائی ہوئی قسمت کے سوا کوئی قسمت نہیں، اور آپ کی بنائی ہوئی بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

جب کہیں آگ لگی دیکھے

اگر کہیں آگ لگی ہو اور آگ نظر آجائے تو "اللہ اکبر" کہنا چاہئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تلقین فرمائی ہے۔ (ابن السنی ص ۱۸۸، حصن حصین ص ۱۷۳)

جب ہوائیں چلیں

جب تیز ہوائیں چلیں یا آندھی آئے تو یہ دعا پڑھنی چاہئے:-

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ

وَخَيْرَ مَا أُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهٖ (ایضاً)

ترجمہ۔ یا اللہ ہم اس ہوا کی بھلائی اور جس چیز کا اسے حکم دیا گیا ہے اس کی اچھائی آپ سے مانگتے ہیں، اور اس کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جس چیز کا اسے حکم دیا گیا ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

جب گرج چمک زیادہ ہو

جب آسمان پر گرج چمک ہو تو یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ (ترمذی)

ترجمہ۔ یا اللہ ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کیجئے اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کیجئے اور اس سے پہلے ہمیں عافیت عطا کیجئے۔

جب بارش ہو یا گھٹا آئے

جب گھٹا آتی دیکھے تو یہ دعا کرے۔

① اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهٖ (حصن حصین)

ترجمہ۔ یا اللہ! یہ گھٹا جس چیز کے ساتھ بھیجی گئی ہے اس کے

شر سے ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

جب بارش آنے لگے تو یہ دعا کرنی چاہیے:۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيْئًا. (ایضاً)

ترجمہ:۔ یا اللہ! اس کو خوشگوار بارش بنا دیجئے۔

جب سخت گرمی ہو

جب کسی دن سخت گرمی پڑے تو یہ کہے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ حَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ. (عمل الیوم واللیلۃ ص ۱۰۶)

ترجمہ:۔ لا الٰہ الا اللہ! آج کے دن کتنی گرمی ہے یا اللہ! مجھے جہنم کی گرمی سے پناہ دیجئے۔

جب سخت سردی ہو

جب سخت سردی پڑے تو یہ کہے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ بَرْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ.

(عمل الیوم واللیلۃ ص:۱۰۴)

ترجمہ:۔ لا الٰہ الا اللہ! آج کے دن کتنی سردی ہے یا اللہ! مجھے جہنم کے زمہریر (انتہائی ٹھنڈے طبقے) سے پناہ عطا فرمایئے۔

جب کسی شخص کو بیمار یا مصیبت زدہ دیکھے

جب کوئی بیمار شخص نظر آئے یا ایسا شخص نظر آئے جو کسی مصیبت میں گرفتار ہے تو یہ کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا.

(ترمذی)

ترجمہ۔تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس نے مجھے اس تکلیف سے عافیت عطا فرمائی جس میں تم مبتلا ہو اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق کے مقابلے میں بہتر بنایا۔

لیکن یہ الفاظ اتنے آہستہ کہنے چاہئیں کہ وہ شخص نہ سنے۔ اگر کسی شخص کو گناہ میں مبتلا دیکھے تب بھی یہ الفاظ کہہ سکتا ہے۔

جب کسی بیمار کی عیادت کرے

جب کسی بیمار کے پاس عیادت کے لئے جائے تو اس سے خطاب کر کے کہے:۔

(۱) لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ. (بخاری)

ترجمہ۔(اس بیماری سے تمہیں) کوئی نقصان نہ ہو انشاء اللہ یہ تمہارے لئے (گناہوں سے) پاکی کا سبب ہوگا۔

نیز سات مرتبہ یہ دعا کرے:۔

(۲) اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اَنْ يَّشْفِيَكَ.

ترجمہ—وہ اللہ جو خود عظمت والا ہے اور عظمت والے عرش کا مالک ہے، میں اس سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمادے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی موت کا وقت ہی نہ آچکا ہو، اس کو اللہ تعالیٰ اس دُعا کی برکت سے شفا عطا فرمادیتے ہیں۔ (ابوداؤد، کتاب الجنائز، وترمذی، کتاب الطب)

نیز اپنا داہنا ہاتھ مریض پر رکھ کر یہ دُعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے:—

(۲) اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا. (بخاری)

ترجمہ- اے تمام انسانوں کے پروردگار! تکلیف دُور فرمادیجئے اور شفا عطا فرمادیجئے، آپ شفا دینے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی شفا نہیں دے سکتا، ایسی شفا دیجئے جو بیماری کا کوئی حصہ نہ چھوڑے۔

نیز یہ دُعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:—

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ

وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ۔ (مسلم، ترمذی، نسائی)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے میں تم پر پھونکتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف دینے والی ہو اور ہر ذی روح کے شر سے اور حاسد کی آنکھ کے شر سے، اللہ تمہیں شفا دے، میں اللہ کے نام سے تم پر پھونکتا ہوں۔

جب کوئی درد محسوس ہو

جب جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو تو درد کی جگہ پر خود اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ "بسم اللہ" پڑھے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:-

اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔ (مسلم، موطا مالک)

ترجمہ:- میں اللہ کی عزت و قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس (درد) کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے مجھے خوف (یا تکلیف) ہے۔

جب کسی کے جسم پر زخم یا پھوڑا ہو

اگر کسی شخص کے جسم پر کوئی زخم یا پھوڑا، پھنسی ہو تو اپنی شہادت کی انگلی پر تھوڑا سا تھوک لگا کر اسے زمین پر رکھا جائے، پھر اسے اٹھاتے ہوئے یہ کلمات کہے جائیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا.

(مسلم، حصن حصین بخاری)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے لعاب سے مل کر (اللہ تعالیٰ کے حکم سے) ہمارے بیمار کی شفا کا سبب بنے گی۔

بعض علماء نے فرمایا کہ زخم کی جگہ پر انگلی رکھ کر یہی الفاظ کہیں۔

(نووی شرح مسلم ص ۲۲۳)

جب بخار ہو

جب کسی کو بخار ہو تو بخار کی حالت میں یہ دعا پڑھے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

(حاکم و ابن ابی شیبہ)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے جو بڑائی والا ہے میں عظمت والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جوش مارنے والی ہر رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔

اور علماء نے اپنے اساتذہ سے سنا ہے کہ جو شخص بخار میں مبتلا کسی شخص کی عیادت کرے وہ بھی اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھ سکتا ہے۔

جب آنکھ دُکھے

جب آنکھ دُکھنے آئے تو یہ دُعا کی جائے:۔

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَأْرِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔

(ابن السنی ص ۱۵۲، حصن حصین ص ۱۷۵)

ترجمہ:۔ یا اللہ! مجھے میری سماعت اور میری بصارت سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دیجئے، اور مرتے دم تک ان کو باقی رکھئے، اور مجھے دشمن سے اپنا بدلہ (زندگی میں) دکھا دیجئے اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد کیجئے۔

جب پیشاب رُک جائے

اگر کسی کا پیشاب رُک جائے یا پتھری کا مرض ہو تو اس پر یہ دُعا پڑھ کر دم کیا جائے:۔

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ

رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ
وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ

(حصن حصین ص ۱۶۲)

ترجمہ:۔ اے اللہ! اے ہمارے پروردگار جو آسمان میں ہے آپ کا نام مقدس ہے آپ کا حکم آسمان و زمین میں جاری ہے جس طرح آپ کی رحمت آسمان میں ہے اسی طرح اپنی رحمت زمین میں بھی کر دیجئے اور ہمارے گناہوں اور غلطیوں کو معاف کر دیجئے۔ آپ تمام اچھی مخلوقات کے پروردگار ہیں۔ پھر اپنی پیدا کی ہوئی شفا میں سے (اس مریض پر) شفا نازل فرما دیجئے اور اپنی رحمت میں سے (اس پر) اپنی رحمت نازل فرما دیجئے۔

اگر زندگی سے اُکتا جائے

اگر کوئی شخص دنیا اور اس کی تکلیفوں سے اُکتا جائے تو موت کی نہ تمنا کرے نہ موت کی دُعا مانگے، البتہ یہ دُعا کرے:۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ
وَتَوَفَّنِيْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ۔

(بخاری و مسلم)

ترجمہ۔ یا اللہ! جب تک زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہو مجھے

زندہ رکھئے اور جب آپ کے علم کے مطابق مرنا میرے لئے بہتر ہو اس وقت مجھے وفات دے دیجئے۔

موت سے پہلے

جب موت کے آثار ظاہر ہوں تو کلمہ طیبہ پڑھے اور یہ دعا کرے:

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی. (بخاری)

ترجمہ — یا اللہ! میری مغفرت فرمائیے، مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے بلند ترین ساتھی سے ملا دیجئے۔

نیز یہ دعا کرے:

(۲) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ. (ترمذی)

ترجمہ — یا اللہ! مجھے موت کی سختیوں اور اس سے طاری ہونے والی بے ہوشیوں میں میری مدد فرمائیے۔

جب اپنا کوئی دوست یا عزیز اس حالت میں ہو تو یہ آخری دعا "اَعِنِّیْ" کے بجائے "اَعِنْهُ" کہہ کر پڑھی جا سکتی ہے، یعنی یا اللہ اس کی مدد فرما۔

جب اپنا کوئی عزیز وفات پا جائے

جب اپنا کوئی دوست یا عزیز اپنے سامنے موت کے قریب ہو تو

اس کے سامنے کلمہ طیبہ اتنی آواز سے پڑھا جائے کہ وہ سن سکے اور جب اس کا انتقال ہو جائے تو اس کی آنکھیں بند کر کے یہ دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی، حصن حصین)

ترجمہ:۔ یا اللہ! اس کی مغفرت فرمایئے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرمایئے، اور اس کے بعد جن کو چھوڑ گیا ان کے لئے خود قائم مقام بن جایئے، اور ہماری بھی مغفرت فرمایئے، اور اس کی بھی یا رب العالمین! اور اس کی قبر کو کشادہ کر دیجئے اور اس کے لئے اس میں نور پیدا فرما دیجئے۔

جب کوئی مصیبت پیش آئے

جب کسی شخص کو کوئی مصیبت پیش آئے (خواہ اپنے کسی عزیز کی موت سے، یا کسی اور وجہ سے) تو "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ" پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ یا اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرمایئے اور

مجھے اس کے بدلے کوئی بہتر چیز عطا فرمائیے۔

جب کسی سے تعزیت کرے

جب کسی مرنے والے کے پسماندگان سے تعزیت کرنی ہو تو یہ کلمات کہے:

إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ.

(بخاری، مسلم)

ترجمہ: بے شک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا، اور اللہ ہی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا، اور اس کے نزدیک ہر شخص کا ایک وقت مقرر ہے، لہٰذا تمہیں چاہئے کہ صبر کرو اور ثواب حاصل کرو۔

جب کسی کی وفات کی خبر سنے

جب کسی جاننے والے مسلمان کے انتقال کی خبر سنے تو یہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

(ابوداؤد، ترمذی)

ترجمہ: یا اللہ! اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ فرمائیے اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کیجئے۔

جب میت کو قبر میں رکھے

جب میت کو قبر میں رکھا جا رہا ہو تو یہ کلمات کہے جائیں:-

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ. (ترمذی، ابوداؤد)

ترجمہ:- اللہ کے نام سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر (ہم اس میت کو قبر میں رکھتے ہیں)۔

نیز یہ آیت پڑھنا بھی اسی موقع پر ثابت ہے:-

(۲) مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى.

ترجمہ:- اس (مٹی) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اور اسی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے، اور اسی سے ہم تمہیں ایک مرتبہ پھر نکالیں گے۔ (مستدرک حاکم)

جب قبروں پر گزرے تو

جب کسی قبرستان یا چند قبروں پر جانا ہو تو یہ کلمات کہے:-

(۱) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ. (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے مومنین کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو، اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آ ملنے والے ہیں۔

یہ الفاظ بھی بعض روایات میں آئے ہیں:

(۱۰) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَأَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ ۔ (ترمذی)

ترجمہ:- اے قبر والو! تم پر سلامتی ہو، اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہمارے پیش رو ہو، اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

جب کسی دشمن کا خوف ہو

جب کسی دشمن کی طرف سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو تو یہ دعا کریں:-

(۱) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۔ (ابن السنی ص ۸۰)

ترجمہ:- یا اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں، اور ان کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

نیز اگر کسی دشمن کی طرف سے اطلاع ملے کہ وہ تکلیف پہنچانا چاہتا ہے تو یہ دعا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ ۔ (حصن حصین ص ۱۸۴)

ترجمہ:- یا اللہ! ان کے مقابلے میں آپ میرے لئے کافی ہو جائیے جس طرح آپ چاہیں۔

نیز یہ دعا بھی ایسے موقع کے لئے ثابت ہے:-

(۳) اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ

جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ

بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰـــهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ

السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ

شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ

جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ

جَارُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (حصن حصین)

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی ساری مخلوق سے زیادہ زبردست ہے، اللہ ان تمام چیزوں پر غالب ہے جن کا مجھے خوف یا اندیشہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس نے آسمان کو زمین پر اپنے حکم کے بغیر گرنے سے روکا، میں اس کی پناہ مانگتا ہوں (اے اللہ) آپ کے فلاں بندے کے شر سے، اور اس کے لشکر سے، اس کے متبعین اور اس کے ساتھیوں کے شر سے خواہ وہ جنات ہوں یا انسان، یا اللہ! ان سب کے شر سے میرے محافظ بن جائیے، آپ کی تعریف بڑی ہے، آپ کی پناہ سب پر غالب ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

یہ دعا تین مرتبہ پڑھی جائے۔

تجربہ ہوا بھی ایسے ہی مواقع کے لئے ہے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ. (ایضاً)

ترجمہ: یا اللہ! اے جبرئیل، میکائیل و اسرافیل (علیہم السلام) کے معبود! اور اے ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے معبود! مجھے عافیت عطا فرما، اور اپنی مخلوق میں سے کسی کو مجھ پر کسی ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ فرما جس کے مقابلے کی مجھ میں طاقت نہ ہو۔

ان میں سے ہر دعا اس موقع پر کی جا سکتی ہے، اور بیک وقت سب بھی کی جا سکتی ہیں۔

جب کسی صاحب اقتدار کا خوف ہو

جب حکومت یا کسی صاحب اقتدار کی طرف سے کوئی خطرہ ہو تو یہ کلمات کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا

اِلٰہَ غَیْرُکَ۔ (ابن السنی ص ۹۳)

ترجمہ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلم اور کرم والا ہے پاک ہے ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا پروردگار تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری پناہ زبردست ہے، تیری تعریف عظمت والی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

جب کسی جن یا شیطان کا خوف ہو

اگر کسی جن، شیطان یا درندے کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھی جائے:۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِى الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ

(حصن حصین)

ترجمہ۔ میں اللہ کی ذات کی پناہ مانگتا ہوں جو بڑے کرم والی اور نفع پہنچانے والی ہے، اور اللہ کے ان پورے کلمات (کتابوں اور اسماء و صفات) کی پناہ مانگتا ہوں جن کی تاثیر

ہے نہ کوئی نیک باہر جا سکتا ہے نہ کوئی گنہگار، ہر اس چیز کے
شر سے (پناہ مانگتا ہوں) جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی، بنائی
اور وجود دیا، نیز ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترے، اور
اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھے، اور ہر اس چیز
کے شر سے جو اللہ نے زمین میں پیدا کی اور جو زمین سے
نکلے، دن رات اور دن کے فتنوں سے، اور ہر رات کو آنے
والے کے شر سے، سوائے اس کے جو رات کے وقت خیر لے
کر آئے، یا رحمٰن!

نیز کسی بھی مخلوق کے شر سے اندیشہ ہو تو مندرجہ ذیل دعا بھی بڑی مؤثر اور مفید ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا حضرت انس رضی اللہ عنہ کو سکھائی تھی:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی
نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
اَعْطَانِیْ رَبِّیْ، بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ
اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ دَآءٌ، بِسْمِ اللّٰہِ
افْتَتَحْتُ وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ، اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ
اُشْرِکُ بِہٖ اَحَدًا، اَسْاَلُکَ اللّٰھُمَّ بِخَیْرِکَ
مِنْ خَیْرِکَ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْہِ اَحَدٌ غَیْرُکَ،

عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

اجْعَلْنِيْ فِيْ عِبَادِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَمِنَ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْتَرِسُ بِكَ

مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ وَاَحْتَرِزُ

بِكَ مِنْهُمْ وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ

الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

كُفُوًا اَحَدٌ، وَمِنْ خَلْفِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ

يَمِيْنِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ يَسَارِيْ مِثْلَ

ذٰلِكَ وَمِنْ فَوْقِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

(ابن السنی ص ۹۲، ۹۳)

ترجمہ۔ اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر، میں اپنے نفس اور دین کی
حفاظت اللہ کے نام سے کرتا ہوں، میں ہر اس چیز کی حفاظت
کے لئے اللہ کا نام لیتا ہوں جو میرے پروردگار نے مجھے عطا
فرمائی ہے میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو تمام ناموں
میں بہترین نام ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جس
کے نام کی موجودگی میں کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی، اللہ
ہی کے نام سے میں شروعات کرتا ہوں اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا

ہوں، ان کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ اے اللہ!
میں آپ کی بہترین (رحمت) سے آپ کی (پیدا کی ہوئی)
اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے
سکتا۔ آپ کی پناہ زبردست ہے، آپ کی تعریف عظمت والی
ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، مجھے ہر شر سے اور
شیطان مردود سے اپنی پناہ میں لے لیجیے، یا اللہ! میں ہر اس
شر والے کے شر سے آپ کی حفاظت میں آتا ہوں جو آپ
نے پیدا کیا۔ اور آپ ہی کے ذریعے میں ان سے بچتا ہوں،
اور اپنے سامنے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، (سورۃ) قل ھو اللہ کو رکھتا
ہوں، اسی طرح اپنے پیچھے اور اسی طرح اپنے دائیں، اسی
طرح اپنے بائیں اور اسی طرح اپنے اوپر۔

انجانے خوف کے وقت

جب کسی انجانے دشمن یا تکلیف پہنچانے والے کا خوف ہو تو یہ دعا
کی جائے:

① اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ (مجمع الزوائد)

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے عیب کو چھپا دیجیے، اور ہمارے خوف
کو امن سے بدل دیجیے۔

نیز یہ دعا بھی اس موقع کے لئے مفید ہے:

② اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ

وَاكْنُفْنَا بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ۔

ترجمہ۔ یا اللہ! اپنی اس آنکھ کے ذریعہ ہماری حفاظت فرمایئے جو کبھی سوتی نہیں، اور ہمیں اپنے اس سہارے کی آغوش میں لے لیجئے جسے توڑنے کا کوئی (دشمن) ارادہ بھی نہیں کرسکتا۔

جب کوئی کام مشکل معلوم ہو

جب کوئی کام کرنا ہو اور اس میں مشکلات پیش آرہی ہوں تو یہ دعا کی جائے:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ۔ (حصن حصین)

ترجمہ۔ یا اللہ! کوئی چیز آسان نہیں جب تک آپ اسے آسان نہ بنائیں، اور آپ جب چاہیں مشکل چیز کو آسان بنا دیتے ہیں۔

جب کوئی چیز گم ہو جائے

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی عزیز لاپتہ ہو تو یہ دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ

وَفَضْلِكَ۔ (حصن حصین ص ۲۰۵ بحوالہ طبرانی)

ترجمہ۔ یا اللہ! اے وہ ذات جو گمشدہ چیزوں کو لوٹانے والی اور گمراہی سے ہدایت دینے والی ہے، آپ ہی گمراہی سے ہدایت دیں گے مجھ پر میری گمشدہ چیز اپنی قدرت اور اپنے تسلط سے لوٹا دیجئے کیونکہ وہ آپ کی عطا اور آپ کا فضل ہے۔

مہینے کا پہلا چاند دیکھ کر

جب مہینے کا پہلا چاند طلوع ہو تو اسے دیکھ کر (ہاتھ اٹھائے بغیر) یہ دعا کی جائے:

① اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔ (ترمذی)

ترجمہ۔ یا اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، سلامتی، اسلام اور آپ کے پسندیدہ اعمال کی توفیق کے ساتھ طلوع فرمایئے۔ (اے چاند!) میرا اور تیرا دونوں کا پروردگار اللہ ہے۔

نیز یہ دعا بھی تین مرتبہ کی جائے:

② هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدَرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ۔ (حصن حصین ص ۱۲۲ بحوالہ طبرانی)

ترجمہ:- خدا! کرے یہ بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو، یا اللہ! میں
آپ سے اس مہینے کی بھلائی کا اور اس میں مقدر کئے ہوئے
بہترین امور کا سوال کرتا ہوں، اور اس کے شر سے آپ کی
پناہ مانگتا ہوں۔

جب کوئی صدمہ، بے چینی یا پریشانی لاحق ہو

جب کسی شخص کو کوئی غم پیش آئے یا پریشانی لاحق ہو تو یہ دعا کرے:

(۱) اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، فِيْ قَبْضَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ نُوْرَ صَدْرِيْ وَرَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ۔ (ابن السنی، ص:۱۹۱)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں، اور آپ کی بندی کا بیٹا
ہوں، آپ کے قبضے میں ہوں، میرا وجود آپ کے اختیار میں
ہے، آپ کا حکم مجھ پر نافذ ہے، میرے بارے میں آپ کا:

تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے، میں آپ سے آپ کے ہر اس نام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو آپ نے اپنے لئے رکھا ہو یا اپنی کتاب میں اتارا ہو یا اپنی کسی مخلوق کو سکھایا ہو یا اپنے علم غیب میں اپنے پاس رکھنا ہی پسند کیا ہو کہ آپ قرآن کریم کو میرے سینے کا نور، میرے قلب کی بہار، میرا غم دور کرنے کا سامان، اور میری تشویش اور بے چینی کے ازالے کا سبب بنا دیجئے۔

نیز یہ دعا بھی ایسے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. (الحصن ص ۹۲)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ ہی کی رحمت کا امیدوار ہوں، لہٰذا مجھے ایک لمحے کے لئے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کیجئے، اور میرے تمام حالات کو درست کر دیجئے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

نیز یہ کلمات بھی کرب کی حالت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سکھائے تھے:-

(۳) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْعَظِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

ترجمہ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو کریم والا عظمت والا ہے پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا پروردگار ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ یہ کلمات اپنے شاگردوں کو سکھاتے اور جس کو بخار ہو اس پر پڑھ کر پھونکتے تھے۔

اس کے علاوہ کرب اور شدت کی حالت میں آیت کریمہ۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْـتَ سُبْـحٰـنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

کا کثرت سے ورد کیا جائے، اور آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات بھی پڑھی جائیں، اللہ تعالیٰ کرب کے ازالے میں مدد فرماتے ہیں۔

(ابن السنی ص۱۰۹)

جب غصہ آئے

جب کسی کو غصہ آئے تو یہ کہے۔

(۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

ترجمہ۔ میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

مزید دعا بھی پڑھے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْهِبْ

غَيْظَ قَلْبِي وَأَجِرْنِي مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ

ترجمہ۔ یا اللہ! اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رب میرا گناہ معاف کر دیجئے، میرے دل کا غیظ دور کر دیجئے اور مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے پناہ دیجئے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب کبھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو غصہ آتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ناک کو ذرا سا ملتے اور انہیں یہ دعا کرنے کی تلقین فرماتے تھے۔ (عمل الیوم واللیلۃ ص ۱۴۲)

جب کسی خبر کا انتظار ہو

جب کسی بات کے معاملے میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہ دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ

ترجمہ۔ یا اللہ! میں آپ سے بھلائی کی ناگہانی بات کا سوال کرتا ہوں اور بُری ناگہانی بات سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح ہونے کے وقت اور شام ہونے کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ (کتاب الاذکار ص ۱۰۰)

جب کوئی شخص خواب بیان کرے

جب کوئی شخص اپنا خواب بیان کرنے کا ارادہ ظاہر کرے تو سننے

والے کو چاہئے کہ یہ دعا دے:۔

(۱) خَيْرًا تَلَقَّاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ، خَيْرٌ لَّنَا وَشَرٌّ لِّأَعْدَائِنَا۔ (ابن السنی ص:۲۰۸)

ترجمہ: خدا کرے کہ تمہیں بھلائی کا سامنا ہو اور برائی سے تمہاری بچت ہو (تمہارا خواب) ہمارے لئے خیر ہو اور ہمارے دشمنوں کے لئے برا ہو۔

اور یہ مختصر جملہ بھی کہا جا سکتا ہے:۔

(۲) خَيْرًا رَأَيْتَ وَخَيْرًا يَكُونُ۔ (اذکار نودی ص:۱۲۶)

ترجمہ: (خدا کرے) تم نے اچھی بات دیکھی ہو اور اس کی تعبیر اچھی ہو۔

استخارے کی دعا

جب کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے اور یہ فیصلہ کرتا ہو کہ یہ کام کرے یا نہ کرے تو استخارہ کرنا مسنون ہے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں استخارے کی نفلوں کی نیت سے پڑھے پھر سلام کے بعد یہ دعا کرے:۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ۔ (ترمذی وغیرہ)

ترجمہ:- یا اللہ! میں آپ کے علم سے استخارہ کرتا ہوں اور آپ کی قدرت سے طاقت چاہتا ہوں اور آپ کے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ آپ قدرت رکھتے ہیں، میں قدرت نہیں رکھتا، آپ علم رکھتے ہیں، میں علم نہیں رکھتا، بے شک آپ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ یا اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لئے بہتر ہے، میرے دین کے اعتبار سے بھی، میری روزی یا زندگی کے اعتبار سے بھی اور میرے انجامِ کار کے لحاظ سے بھی، تو اسے میرے لئے مقدر فرما دیجئے، اسے میرے لئے آسان کر دیجئے، اور اس میں مجھے برکت عطا فرما دیجئے، اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لئے برا ہے، میرے دین کے اعتبار سے یا میری روزی یا زندگی

کے اعتبار سے یا میرے انجامِ کار کے لحاظ سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دیجئے، اور مجھے اس سے دور کر دیجئے، اور میرے لئے جہاں بھی بہتری ہو اس کو مقدر فرما دیجئے، اور اس پر مجھے راضی بھی کر دیجئے۔

بہتر ہے کہ اہم کاموں کے لئے یہ عمل سات دن تک کیا جائے۔

جب کوئی کشمکش ہو

جب بھی انسان کو کوئی کشمکش ہو تو اسے اول تو استخارہ کرنا چاہئے، جس کا طریقہ اوپر گزرا، لیکن اگر باقاعدہ استخارہ کرنے کا وقت نہ ہو یا جلدی فیصلہ کرنا ہو تو یہ دعائیں کثرت سے پڑھے:-

(۱) اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ۔ (ترمذی)

ترجمہ:- یا اللہ! میرے لئے آپ (صحیح راستہ) پسند کر دیجئے اور میرے لئے آپ ہی انتخاب فرما دیجئے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ وَقِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ۔

ترجمہ:- یا اللہ! مجھے ہدایت دیجئے اور سیدھے راستے پر رکھئے اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچائیے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى رُشْدِ أَمْرِيْ۔

ترجمہ:- یا اللہ! میرے دل میں وہ بات ڈالئے جس میں

وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.

(ابن السنی، کتاب الزہد لابن المبارک)

ترجمہ۔ یا اللہ! اپنی خشیت (خوف) میں سے اتنا حصہ ہمیں عطا فرما جس کے ذریعے آپ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائیں، اور اپنی اطاعت کا اتنا حصہ عطا فرما جس کے ذریعے آپ ہمیں اپنی جنت تک پہنچا دیں، اور اتنا یقین عطا فرما جس کے ذریعے آپ ہمارے لئے دنیوی مصیبتوں کو ہلکا کردیں، اور ہمیں ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں اور ہماری (دوسری) قوتوں سے اس وقت تک ہمیں فائدہ اٹھانے کا موقع عطا فرمائیے جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں، اور ان چیزوں کو ہمارے پیچھے بھی باقی رکھئے، اور ہمارا بدلہ ان لوگوں سے لیجئے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا، اور ان لوگوں کے خلاف ہماری مدد کیجئے جو ہم سے عداوت کا معاملہ کریں، اور ہمیں پہنچنے والی مصیبت ہمارے دین پر نہ ڈالئے، اور دنیا کو ہماری فکر کا سب سے بڑا مرکز نہ بنائیے، اور نہ ہمارے علم کا دائرہ

میرے لئے بہتری ہو اور میرے کام کے صحیح طریقے کا میرے لئے فیصلہ کر دیجئے۔

ہر مجلس کے آخر میں

جب کسی مجلس میں دیر تک باتیں کی گئی ہوں تو آخر میں یہ کلمات کہہ لینے چاہئیں ان شاء اللہ مجلس میں باتوں کے دوران کوئی اونچ نیچ ہوگئی ہوگی تو معاف ہو جائے گی:-

(۱) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ.

(ابن السنی ص ۱۳۵)

ترجمہ:- یا اللہ میں آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور آپ کی حمد کرتا ہوں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں اور آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر مجلس کے ختم پر تمام حاضرین کے لئے یہ دعا فرمایا کرتے تھے:-

(۲) اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا

دُنیا تک محدود نہ کیجئے، اور نہ ہمارے شوق و رغبت کی آخری حد دُنیا کو بنائیے، اور ہم پر کوئی ایسا شخص مسلط نہ کیجئے جو ہم پر رحم نہ کرے۔

نیز حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے پیمانہ بھر بھر کر (ثواب) ملے تو وہ اپنی مجلس کے آخر میں یا مجلس سے اُٹھتے وقت یہ کلمات کہا کرے:-

(۴) سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ، وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ (کتاب الاذکار بحوالہ ابونعیم ص ۲۸۲)

ترجمہ:- تمہارا پروردگار جو رب العزت ہے، ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ (یعنی کفار و مشرکین) اس کے لئے بیان کرتے ہیں، اور سلام ہو رسولوں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

صبح و شام کے خاص خاص اذکار

جو معمول میں شامل کرنے چاہئیں

پیچھے وہ دُعائیں لکھی گئی ہیں جو خاص خاص مواقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یا بزرگانِ دین سے منقول ہیں، ان کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دُعائیں ثابت ہیں جو کسی خاص موقع پر نہیں، بلکہ عمومی طور سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مانگا کرتے تھے، یہ دُعائیں علامہ ابن الجزری رحمہ اللہ کی کتاب "الحصن الحصین" میں جمع کردی گئی ہیں، اور ان کا خلاصہ حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ نے "مناجاتِ مقبول" کے نام سے جمع فرمادیا ہے، ان دُعاؤں میں دُنیا اور آخرت کی تمام حاجتیں اتنے بہترین اور جامع طریقے سے مانگی گئی ہیں کہ انسان کتنا ہی سوچے، اپنی سوچ سے ایسی دُعائیں نہیں مانگ سکتا، اس لئے مناسب ہے کہ "مناجاتِ مقبول" کی ایک منزل روزانہ پڑھ لی جائے، اس طرح ایک ہفتے میں یہ تمام دُعائیں ادا ہوجایا کریں گی۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل اذکار کو اپنا معمول بنانا ان شاء اللہ دین و دُنیا کی عافیت اور بہتری کے لئے نسخۂ اکسیر ہے، کوشش کرکے ان معمولات کی عادت ڈالنی چاہئے۔

صبح کی نماز کے بعد

فجر کی نماز کے بعد مندرجہ ذیل اذکار کا معمول بنایا جائے۔

① بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

ترجمہ۔ اس اللہ کے نام سے (دن شروع کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ آسمان اور زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر صبح اور ہر شام یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی۔ (ترمذی) اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اس پر کوئی ناگہانی آفت نہیں آتی۔

② أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (نسائی)

ترجمہ۔ میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

③ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے تو اسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں، اور دس درجات بلند ہوتے ہیں، اور وہ شام تک شیطان کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے، اور اگر یہ کلمات شام کو کہے تو صبح تک ایسا ہی ہوتا ہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

پھر سید الاستغفار پڑھا جائے جس کے الفاظ یہ ہیں:

(۴) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ: یا اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا، میں آپ کا بندہ ہوں، اور میں اپنی استطاعت کی حد تک آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے اعمال کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ نے جو نعمتیں مجھ پر نازل فرمائیں ان کا آپ کے حضور اعتراف کرتا ہوں، اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں،

یعنی میری مغفرت فرما دیجئے کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں
کی مغفرت نہیں کرسکتا۔

(۵) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ۔

ترجمہ۔ یا اللہ! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے،
اے کھلے اور چھپے کو جاننے والے، ہر چیز کے مالک اور
پروردگار! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں،
میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان اور اس کے رفقاء کے شر
سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر
صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات صبح و شام اور رات کو سوتے وقت پڑھنے کے
لئے سکھائے تھے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

(۶) حٰمٓ ۔ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۔
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ
ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ۔

حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ آیتیں صبح کے وقت پڑھے شام تک

ان کی حفاظت رہتی ہے، اور جو شام کو پڑھے، صبح تک اس کی حفاظت رہتی ہے۔ (رواہ الترمذی وابن السنی بسند ضعیف، کما فی کتاب الاذکار للنووی ص ۱۰۱)

سورۂ حشر کی یہ آخری آیات:۔

⑦ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ. هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ. هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ.

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ آیات صبح کے وقت پڑھے، ستر ہزار فرشتے اس کو شام تک دعا دیتے رہتے ہیں، اور اگر اس دن میں اس کا انتقال ہو تو اسے شہادت کا درجہ ملتا ہے اور اگر یہ آیتیں شام کے وقت پڑھے تو اس کا بھی یہی درجہ ہے۔ (ابن السنی ص ۱۸۳ بسند ضعیف)

⑧ رَبِّیَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَیْهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ

يُنْسَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح و شام یہ کلمات پڑھے اور اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو وہ جنت میں جائے گا۔ (ابن السنی)

(۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔

ترجمہ: یا اللہ میں آپ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، یا اللہ میں آپ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اپنے دین میں بھی دنیا میں بھی، اپنے گھر والوں کے لئے بھی اور اپنے مال کے لئے بھی، یا اللہ میرے عیب کو چھپا لیجئے، اور مجھے اپنے خوف اور اندیشوں سے محفوظ فرما دیجئے، یا اللہ میرے سامنے سے بھی میری حفاظت کیجئے، میرے پیچھے سے بھی، دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی اور اوپر سے بھی، اور

میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ یکایک نیچے سے ہلاک کیا جاؤں (یعنی زلزلہ سے)۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعائیں صبح اور شام کے وقت مانگا کرتے تھے، اور انہیں عموماً چھوڑتے نہیں تھے۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

⑩ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ.

حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ کلمات صبح کے وقت کہے، اس کے دن کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جائے گی، اور جو شخص شام کو یہ کلمات کہے، اس کی رات کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جائے گی۔ (ابوداؤد)

⑪ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

یہ تینوں سورتیں تین تین مرتبہ پڑھ لی جائیں، حدیث میں ہے کہ یہ عمل انسان کے لئے ہر چیز سے کافی ہو جاتا ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

(۱۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

یہ کلمہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھا جائے۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح و شام یہ کلمہ پڑھے تو قیامت کے دن کوئی شخص اس سے بہتر (ذکر) لے کر نہیں آئے گا۔ سوائے اس شخص کے جو خود یہ ذکر کرتا ہو یا اس پر اضافہ کرتا ہو۔ (صحیح مسلم)

اگر اس کلمے کے بعد "سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ" کا اضافہ کر لیا جائے تو اور زیادہ بہتر ہے کیونکہ یہ دونوں کلمے اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں۔ اور میزان عمل میں ان کا بہت وزن ہے۔ (صحیح بخاری)

(۱۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ سو مرتبہ

(۱۴) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ سو مرتبہ

درود شریف سو مرتبہ۔ بہتر ہے کہ وہ درود ابراہیمی پڑھا جائے جو نماز میں پڑھتے ہیں۔ اور چاہیں تو یہ مختصر درود شریف بھی پڑھ سکتے ہیں:۔

(۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

اس کے علاوہ صبح شام کی مسنون دعائیں بھی اگر وہ دعائیں نہ مانگی ہوں جو پیچھے ذکر کی گئی ہیں۔ تو اس وقت وہ بھی مانگ لی جائیں۔

پانچوں نمازوں کے بعد

فرض نمازوں سے سلام پھیرنے کے بعد اذکار اور دعائیں جیسے کہ زندگی میں پہ سنتوں سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل اذکار کا معمول بنانا چاہئے۔

(۱) "سُبْحَانَ اللّٰہِ" ۳۳ مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" ۳۳ مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" ۳۴ مرتبہ یا چوتھی بار مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے بجائے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (صحیح مسلم)

(۲) سورۂ فاتحہ۔ (ابن السنی ص ۱۲۲)

(۳) آیۃ الکرسی۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت حائل ہے۔ (نسائی)

اور ایک روایت میں ہے کہ اس عمل کا درجہ اس شخص کے عمل کے برابر ہے جو انبیاء کرام علیہم السلام کے دفاع میں جہاد کرتا ہوا شہید ہو جائے۔ (ابن السنی ص ۲۲۳)

(۴) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

⑤ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ.

سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کے ساتھ سورۂ آلِ عمران کی ان دو آیتوں کو پڑھنے کی ایک حدیث میں بہت فضیلت آئی ہے اور اس کے بہت سے فوائد بیان کئے گئے ہیں۔ (ابن السنی ص ۴۲، ۴۳)

⑥ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

تینوں سورتیں ایک ایک مرتبہ پڑھی جائیں۔

(کتاب الاذکار بحوالہ ابوداؤد)

⑦ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

تین مرتبہ پڑھا جائے۔ (ابن السنی ص ۳۵، ۳۶)

مغرب کی نماز کے بعد

مغرب کی نماز کے بعد وہ تمام اذکار اور دعائیں دوبارہ پڑھ لینی چاہئیں جو پیچھے صبح کی نماز کے بعد پڑھنے کے لئے لکھی گئی ہیں، کیونکہ احادیث میں وہ صبح اور شام دونوں کے لئے ہیں۔

رات کو سونے سے پہلے

رات کو سونے سے پہلے پڑھنے کے لئے دعائیں پیچھے گزر چکی ہیں، بہتر ہے کہ ان سے پہلے مندرجہ ذیل اذکار کا معمول بنالیا جائے۔

(۱) آیۃ الکرسی:- حدیث میں ہے کہ جب بستر پر جاؤ تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کرنے والا مسلسل تمہاری حفاظت پر مقرر رہے گا اور کوئی شیطان صبح تک تمہارے پاس نہیں آسکے گا۔ (صحیح بخاری)

(۲) سورۂ فاتحہ۔ (بحوالہ حصن حصین ص ۱۹۱)

(۳) سورۂ بقرہ کی آخری آیات جو یہ ہیں:-

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۝
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۝
وَاعْفُ عَنَّا ۝ وَاغْفِرْ لَنَا ۝ وَارْحَمْنَا ۝ اَنْتَ
مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سونے سے پہلے یہ آیات پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ (کتاب الاذکار ص:۱۴۰)

(۴) سورۂ آلِ عمران کی آخری دس آیتیں جو یہ ہیں:

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ
يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ
وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۝ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ. رَبَّنَآ
اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۔ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ
عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ. رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا
وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ
بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ. لَا يَغُرَّنَّكَ
تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ. مَتَاعٌ قَلِيْلٌ
ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ. لٰكِنِ

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۔ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۔ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات یہ آیتیں پڑھا کرتے تھے۔ (ابن السنی ص ۱۸۵)

(۵) سورۃ الٓمّ تنزیل السجدۃ۔

(۶) سورۃ الملک (تبٰرک الذی بیدہ الملک ..... الخ)۔

حدیث میں ہے کہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کے لئے آخرت میں سفارش کرے گی اور اس کی سفارش قبول ہوگی۔ (نسائی وغیرہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ

سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو۔ (حاکم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ (حاکم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے الٓمّٓ السجدۃ اور سورۂ ملک تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ (ترمذی، حصن حصین ص ۱۳۲)

⑦ سورۂ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔ (ایضاً ص ۲۱۰ بحوالہ طبرانی)

⑧ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ تینوں سورتیں ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کیا جائے، پھر اپنے دونوں ہاتھ سر، چہرے، سامنے کے جسم اور جسم کے جتنے حصے تک ہاتھ پہنچے پھیر لیا جائے، یہ عمل تین مرتبہ کیا جائے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (بخاری)

⑨ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تین مرتبہ پڑھا جائے۔ (ترمذی)

⑩ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

(حصن حصین بحوالہ ابن حبان و نسائی)

بہتر تو یہ ہے کہ یہ تمام اذکار سونے سے پہلے پڑھے جائیں، لیکن اگر سب نہ ہو سکیں تو ۳۳، ۳۳، ۳۴ اور ۵ کی جگہ سورۂ اذا زلزلت دو مرتبہ پڑھ لی جائے، کیونکہ اسے آدھے قرآن کے برابر کہا گیا ہے۔ (ترمذی وغیرہ)

اس کے علاوہ وہ دعائیں پڑھی جائیں جو پیچھے سونے کے وقت کے لئے بیان کی گئی ہیں۔

جمعہ کے دن

جمعہ کی شب میں (یعنی جمعرات کا دن گزرنے کے بعد) یا جمعہ کے دن میں سورۂ کہف کی تلاوت کی جائے۔ حدیث میں اس کے بہت سے فضائل وارد ہوئے ہیں۔ (نسائی، حاکم، دارمی، طبرانی وغیرہ)

نیز جمعہ کے دن کسی وقت صلوٰۃ التسبیح پڑھ لی جائے تو بہت اچھا ہے۔

شبِ قدر کی دعا

شبِ قدر میں مانگنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔

(ترمذی، نسائی)

ترجمہ — یا اللہ! آپ بہت معاف کرنے والے ہیں، اور معاف کرنے کو پسند فرماتے ہیں، پس مجھے معاف فرما دیجئے۔

جامع ترین دُعا

اور ادعیۂ ماثورہ میں شاید سب سے زیادہ جامع دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْهُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْهُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے ان تمام اچھی چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے آپ کے بندے اور نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں، اور ان تمام بری چیزوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جن سے آپ کے بندے اور نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی پناہ مانگی ہے۔

لہٰذا اپنی ہر دُعا میں اس دُعا کو شامل کر لینا چاہیے، اور اس رسالے کو بھی اسی مبارک اور جامع دُعا پر ختم کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ تمام دُعائیں اس رسالے کے مؤلف، اس کے ناشر، ان کے اہل و عیال، اعزہ و احباب، ان کے اساتذہ و تلامذہ اور تمام قارئین کے حق میں قبول فرمائیں، آمین۔

نوٹ: حضرات آپ رسالے سے فائدہ اٹھائیں، اس سے احقر کی

عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ احقر کو زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، زندگی میں احقر کے لئے عافیتِ دارین اور مقاصدِ حسنہ میں کامیابی کی اور مرنے کے بعد مغفرت اور رضائے کاملہ کی دعا فرمایا کریں، جزاھم اللہ تعالیٰ خیراً۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ۔

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ
دارالعلوم کراچی ۱۴

شب چہارشنبہ ۵ ربیع الثانی ۱۴۲۵ھ
بوقت نماز عشاء